کھانا اور پینا

صحیح وضعیف احادیث کی روشنی میں

{132 صحیح اور 40 سے زیادہ ضعیف احادیث حوالہ کے ساتھ}

جمع وترتیب۔ (ابوانس) فیاض احمد اعظمی المظاہری

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	تقریظ	12
2	پیش لفظ	13
3	کچھ ضروری باتیں	14
	ماکولات کا بیان	
4	دستر خوان پر کھانا	17
5	کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا	"
6	کھانے کے دوران بیٹھنے کا طریقہ	18
7	اکڑوں بیٹھ کر کھانا	"
8	اونچی جگہ بیٹھ کر کھانے کی ممانعت	"
9	ٹیک لگا کر کھانے کی ممانعت	"
10	(الف) کھانے سے پہلے بسم اللہ کہنا-(ب) داہنے ہاتھ سے کھانا (ج) اپنے سامنے سے کھانا	19
11	شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو	"
12	کھانے سے پہلے صرف بسم اللہ کہے یا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؟	20
13	کھاتے پیتے وقت اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا	"
14	کھانے کے دوران بات چیت	21

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

15	کھانے کی تعریف کرنا	21
16	کھاتے وقت سلام کا جواب دینا	"
17	دائیں طرف سے ابتداء کرنا	22
18	ہر کام دائیں ہاتھ سے	"
19	(الف) تین انگلی سے کھانا اور انگلیوں اور پلیٹ کو چاٹنا (ب) گرے ہوئے لقمے کو صاف کر کے کھانا	"
20	تین انگلی سے کھانا اور انگلی چاٹنا	23
21	کھانے میں عیب نہ نکالے	"
22	کھانے میں خراب حصہ الگ کر دے جو اچھا ہو کھالے	"
23	کھانے کے بعد کلی کرنا	24
24	کھانے کے بعد کلی نہ کرنے کی رخصت	"
25	بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت	"
26	کھانے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو	25
27	پیٹ کا تین حصہ کرنا	"
28	پیٹ بھر کھانے پینے کا جواز	26
29	کھانے پینے میں اسراف سے بچیں	"
30	پرہیز کے بیان میں	"
31	رسول اللہ ﷺ کی معیشت	27
32	ڈکار کو روکیں	"

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

33	(الف) کھانا کھانے کے بعد کی دعاء- (ب) کھانا بھی اور گناہوں کی معافی بھی	27
34	دوسری دعاء	28
35	تیسری دعاء	"
36	دستر خوان اٹھانے کی دعاء	29
37	کھانا کھا کر شکر کرنا	"
38	ہتھیلی کلائی اور تلوے سے ہاتھوں کو پوچھنا- دستی رومال کا بیان	"
39	کھانے کے بعد ہاتھ دھونا	30
40	کھانا کھانے کی پیشکش کرنا	"
41	دعوت قبول کرنا	31
42	غیر مسلم کی دعوت قبول کرنا اور اسے کھانا کھلانا	"
43	فخر وریاکاری کرنے والے کی دعوت قبول نہ کرنا	32
44	جس شخص نے کسی کو کھانے کی دعوت دی اور خود اپنے کام میں مصروف رہا	"
45	مہمان نوازی کتنے دن؟	33
46	میزبان کے لئے دعاء	"
47	روزہ افطار کروانے کے لئے دعاء	"
48	کھانے سے فارغ ہو جائے تو اٹھ کر چلا جائے	34
49	نیک مہمان سے دعا کی درخواست کرنا + کھلانے والے کے لئے دعا کرنا کجھور کھاتے وقت گٹھلیاں علیحدہ رکھنا اور اس کا طریقہ	"
50	اپنا کھانا پرہیز گاروں کے علاوہ کسی اور کو کھلانا	35

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

51	کھانے کے وقت خادم کی توقیر کرنا	35
52	پیندے کے ساتھ لگا ہوا کھانا	"
53	مل کر کھانا	36
54	جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں وہ کھانا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے	"
55	اجتماعی کھانے میں دو چیزیں جمع کر کے کھانے کی ممانعت	"
56	کھانے پر ہاتھوں کی کثرت - ایک کا کھانا دو کو کافی ہے	37
57	اکیلے کھانے کا جواز	"
58	کھانے پینے کے برتن کو ڈھک کر رکھنا	"
59	ایک جانب سے کھانے کا حکم، درمیان سے کھانے کی ممانعت	38
60	مسجد میں کھانا	"
61	بدبودار چیز (لہسن، پیاز وغیرہ) کھا کر مسجد جانا	"
62	کھانے کے بعد میٹھا کھانا	39
63	حالت جنابت میں کھانا	"
64	کدو	"
65	مرغی کھانا	40
66	خرگوش کھانا	"
67	سانڈے کا بیان	"
68	پنیر - سانڈا	"
69	گائے کے دودھ میں شفاء ہے	41

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

70	گائے کا گھی، دودھ اور گوشت	41
71	سرکہ بہترین سالن	42
73	شہد اور میٹھی چیز	43
74	ثرید کی فضیلت	"
75	عجوہ کھجور	"
76	کھجور کی اہمیت	44
77	گرم اور ٹھنڈی چیز ملا کر کھانا ایک ہی وقت میں دو رنگ کے پھلوں یا دو قسم کے کھانوں کو جمع کرنا	"
78	کھجور اور مکھن	"
79	دلیہ / تلبینہ / حریرہ کھانے کا حکم	"
80	جو کے آٹے میں پھونک مارنا	45
81	آپؐ کا پسندیدہ گوشت + دانتوں سے نوچ کر کھانا	"
82	صاف ستھرا گوشت پشت کا گوشت ہے	"
83	کھال سمیت بھنی ہوئی بکری (کا کھانا)	46
84	خشک گوشت اور کدو	"
85	چھری سے کاٹ کر کھانا	"
86	کھانا کھانے کے لئے یا کھانا کھانے کے بعد اگر نماز کا ارادہ نہ ہو تو وضو کی کوئی ضرورت نہیں	47
87	پیتل کے برتن کے استعمال کا جواز	"

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

88	سونے چاندی کے برتن کے استعمال کی حرمت	47
89	اہل کتاب (یہود ونصاریٰ) کے برتنوں میں کھانا	48
90	مشرکین کے برتنوں کا استعمال	"
91	خادم کے ساتھ کھانا	"
92	مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں	49
93	کھانا اور گوشت وغیرہ محفوظ رکھنے کا جواز	"
94	کھانا سامنے ہو اور نماز کا وقت ہو جائے تو کیا کریں؟	50
95	پکنے سے پہلے ہنڈیا سے نکال کر کھانا	"
96	چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنا	"
97	غلہ وغیرہ ماپنا مستحب ہے	51
98	کھانے کو ماپنا برکت ختم ہونے کا باعث	"
99	کھانا پکاتے وقت پانی زیادہ ڈالیں	"
100	کھانے میں مکھی گر جائے تو؟	52
101	گھی میں چوہا گر جائے تو؟	"
102	قیامت کے دن زیادہ کھانے والے کی حالت	"
103	مشتبہ کھانوں سے پرہیز	53
104	جنت وجہنم میں جانے کا سبب	"
	مشروبات کا بیان	

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

105	داہنے ہاتھ سے پینا	54
106	پانی دو یا تین سانس پینا	"
107	پانی تین سانس میں پینا	"
108	پینے سے پہلے بسم اللہ اور پی کر الحمد للہ کہنا	"
109	پانی پیتے وقت برتن میں سانس لینا منع ہے	55
110	ٹوٹے ہوئے برتن سے پینا	"
111	مشروب میں پھونک مارنے کی کراہت	"
112	کھڑے ہو کر پانی پینے کا جواز	56
113	کھڑے ہو کر پانی پینے کی ممانعت	"
114	سواری پر بیٹھے بیٹھے پینا	57
115	مشک سے منہ لگا کر پینے کا جواز	"
116	مشک سے منہ لگا کر پینے کی ممانعت	58
117	حوض سے منہ لگا کر پانی پینا	"
118	برتن کو ابتدا پینے کے بعد دائیں طرف سے گھمانا- پانی ملا ہوا دودھ پینا	"
119	پلانے والا سب سے آخر میں پیئے	"
120	دودھ پینے کے بعد کلی کرنا	59
121	دودھ پینے کے بعد کلی نہ کرنا	"
122	ٹھنڈا اور میٹھا مشروب آپؐ کو پسند تھا	"
123	آب زمزم ایک مکمل غذا	"

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

124	کھجور کا شربت نوش کرنا جب کہ نشہ آور نہ ہو	60
125	کھانا کھانے کے درمیان یا بعد میں پانی پینا؟	"
	کھانے پینے سے متعلق چند ضعیف احادیث	
126	تسلہ یا پلیٹ میں ہاتھ دھونا	62
127	کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھونے کی رخصت	"
128	کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے کا ثواب	"
129	کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا گھر کی خیر وبرکت کی زیادتی کا سبب	"
130	کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا	63
131	سر ڈھک کر کھانا	"
132	کھاتے وقت جوتی اتارنا	"
133	مل کر کھانے کی ترغیب اور فائدہ	"
134	کھانے سے پہلے باسم اللہ بھولنے والا سورہ اخلاص پڑھے	64
135	گرا ہوا لقمہ کھانے کا فائدہ	"
136	ہمیشہ کھانے کے ساتھ اللہ کی حمد	"
137	ہر قسم کی بیماری سے بچنے کے لئے کھاتے پیتے وقت دعاء	65
138	کھانا کھانے کے بعد کی دعاء	"
139	کھانا اتنا نکالے جتنا ضرورت ہو	"
140	کھانے میں پھونکنے سے برکت کا خاتمہ	66

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

141	پہلے دستر خوان اٹھائے پھر اٹھے اگر خود کھانے سے فارغ ہو چکا ہو تو اپنے ساتھی کے فارغ ہونے تک انتظار کرے	66
142	پیالہ کا مغفرت کی دعاء کرنا	67
143	کھانا کھانے کے بعد خلال کرنا	"
144	حلال جانور کے سات (7) مکروہ اعضاء	"
145	گوشت کو چھری سے کاٹ کر کھانے کی ممانعت	"
146	دل کے مریض کے لئے عجوہ کھجور کا سفوف	68
147	انگور اور خربوزہ میری امت کی بہار	"
148	انگور کھانا	"
149	انار میں ایک دانہ جنت کا؟	69
150	انار کھانے کا طریقہ	"
151	نمک کھانوں کا سردار!	"
152	کھانے سے پہلے اور بعد میں نمک کا استعمال؟	70
153	کھانے کے بعد میٹھا کھانا	"
154	کدو عقل و دماغ کے اضافے کا باعث	"
155	مسور کی تعریف و تقدیس	"
156	انڈے کا استعمال	71
157	شہد میں شفاء ہے	"
158	کھانے سے پہلے تربوز کھانا	"

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

159	کھانا پھینکنے کی ممانعت	72
160	بار بار کھانا اسراف ہے	"
161	زیادہ کھانا نحوست ہے	"
162	روٹی کا اکرام کرو	73
163	روٹی کی تعظیم کرو	"
164	کھانے کو سونگھنا	"
165	چھوٹا لقمہ بنانا اور اچھی طرح چبانا	"
166	رات کا کھانا ترک کرنا	74
167	گرم کھانا کھانے کی ممانعت	"
168	جب کھانے میں خون کا قطرہ گر جائے؟	75
169	آخرت کے بھوکے لوگ	"
170	حلال کھانے اور سنت پر عمل کرنے والا جنت میں	"
171	مومن کے جوٹھے میں شفاء	76
172	چھری سے روٹی کاٹنے کی ممانعت	78
173	روٹیاں چھوٹی اور زیادہ تعداد میں کھانا	79
174	تین کھانوں کا حساب نہیں	"
175	گوشت کھانوں کا سردار ہے!	"
176	گوشت کھانے سے دل میں فرحت	"
177	گوشت اور گندم	80

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

178	گوشت کے ساتھ کھیرا کھانے کا فائدہ	80
179	مومن کے دل میں میٹھے کی محبت	"
180	چاول کی عظمت وفضیلت	"
181	بینگن میں شفاء ہے	"
182	پیاز کی اہمیت وفوائد	81
183	تیلوں کا سردار " بنفشہ "	"
184	ایک ہی سانس میں پینے کی ممانعت پینے سے پہلے بسم اللہ اور پینے کے بعد الحمدللہ کہنا	"
185	نہر یا تالاب سے پانی پینے کا طریقہ	82
186	پانی چسکی لے کر پینا	"
187	کھانے کے آخر میں پانی پینے کی ممانعت	"
188	نہار منہ پانی پینا	"
189	بھائی کا جوٹھا پانی پینے کی فضیلت	83
190	گرمی کے دن باکثرت پانی پلانا	"
191	مسلمان کو ایک گھونٹ پانی پلانے کی فضیلت	"
192	**ماخذ و مراجع**	84

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تقریظ

الحمدللہ زیر نظر کتاب ’’کھانااور پینا صحیح وضعیف احادیث کی روشنی میں‘‘ ،جس کو ہمارے دوست (مولانافیاض احمد اعظمی صاحب) نے ترتیب دیا ہے، میں نے اس کتاب کو حرف بحرف پڑھا جس سے اس نتیجہ پر پہنچا کہ یقیناً یہ کتاب اپنے باب میں ایک منفرد کاوش ہے اور احادیث نبویہ سے محبت وعنایت کی روشن دلیل ہے، نیز یہ کتاب ہر خاص وعام کے لئے یکساں مفید ہے، کتاب کی ترتیب وتنسیق نے اس کی معنویت کو دوبالا کر دیا ہے جس سے قاری پر اکتاہٹ وملل کی کیفیت طاری نہیں ہوگی۔ عموماایسی کتابوں کے مرتبین صرف احادیث صحیحہ ہی کے جمع و ترتیب پر اکتفاء کرتے ہیں یا صحیح وضعیف کی تمیز کیے بغیر حاطب اللیل کی طرح ہر رطب ویابس کو اکٹھا کر دیتے ہیں، لیکن اس کتاب کے مؤلف نے ایک منفرد انداز کو اپنایا اور اس باب میں صحیح احادیث جو امت کے لیے اصل سرمایہ ہیں مرتب کیا ہے جس کا ایک فائدہ یہ ہوگا کہ معاشرے میں موجود بعض اعتقاد وآداب جن کی بنیاد عموماً ضعیف وموضوع اباطیل ومناکیر پر ہے ان کی حقیقت کو واضح کرنے کے لئے اس سلسلہ میں وارد ضعیف وموضوع احادیث کو بھی آشکارا کیا گیا ہے جس سے قاری صحیح وضعیف کا اندازہ خود ہی لگا سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعاء ہے کہ بار الٰہی اس کاوش کو مؤلف کے لئے صدقہ جاریہ اور زاد آخرت بنائے اور امت کے لئے نفع بخش بنائے۔ آمین

محفوظ الرحمٰن عبدالحکیم مدنی نیپالی

داعی جمعیۃ الدعوۃ والارشاد وتوعیۃ الجالیات بالجلہ وتبراک

منطقہ ریاض سعودیہ عرب

11-04-1443ھ بموفق 15-11-2021

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

پیش لفظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین و علیٰ آلہ و صحبہ اجمعین و علی من تبعہم باحسان الی یوم الدین۔ اما بعد---

اللہ رب العزت نے رسول اللہ ﷺ کو ہم سب کے لئے رحمت للعالمین بنا کر بھیجا ہے، ہماری دنیا و آخرت کی کامیابی آپؐ کی اتباع میں مضمر ہے، پیارے حبیب ﷺ نے دین و دنیا کا کوئی گوشہ باقی نہیں چھوڑا جس میں ہماری رہنمائی نہ کی ہو اگر ہم خود ہی آپؐ کی سیرت کو پسِ پشت ڈال دیں تو اس میں ہماری ہی محرومی ہے۔ ہمیں دن بھر میں کئی امور درپیش ہوتے ہیں جن میں سے ایک کھانا اور پینا بھی ہے، آپؐ نے اس سے متعلق تمام حلال و حرام اور مشتبہ چیزوں کو بیان کر دیا ہے اور پھر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کے ذریعہ سے ہم تک پہنچا ہے، رسول اللہ ﷺ کا بتایا ہوا طریقہ ہی دنیا کا سب سے بہترین طریقہ ہے اور جس چیز کو آپؐ نے منع فرمادیا ہے اس میں ضرور طبی اور سائنسی اعتبار سے نقصان ہے، اگر ہم کھانے پینے کا عمل بھی رسول اللہ ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے پر انجام دیں گے تو ہماری ضرورت پوری ہونے کے ساتھ ساتھ امراض سے محفوظ ہو کر ہم بے انتہاء اجر و ثواب سے بھی مستفید ہوں گے، بس ہمیں اپنی نیت کو بدلنا ہو گا۔ اسی کو مد نظر رکھتے ہوئے ذیل میں کھانے پینے سے متعلق کچھ احادیث کو قلمبند کیا گیا ہے، طوالت سے بچنے کے لئے صرف حدیث کے ترجمہ پر اکتفاء کیا گیا ہے حدیث کی وضاحت اور اس سے نکلنے والے فوائد و مسائل سے اعراض کیا گیا ہے، البتہ کہیں کہیں کچھ فوائد کو ضرورتاً بیان بھی کر دیا ہے، اس کتاب کی سب سے منفرد بات یہ ہے کہ اس میں ان احادیث کو بھی ذکر کیا گیا ہے جو ضعیف اور موضوع ہیں جو عوام کی زبان پر زد عام ہیں جن سے بچنا ہر مسلمان کو ضروری ہے۔ اس امید کے ساتھ کہ اللہ تعالیٰ اسے میرے لئے صدقہ جاریہ بنائے۔ آمین

(ابوانس) فیاض احمد اعظمی۔ ربیع الثانی 1443

Rich.faiyaz@yahoo.com

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کچھ ضروری باتیں

حدیث کی تعریف: رسول اللہ ﷺ سے متعلق راویوں کے ذریعے سے جو کچھ ہم تک پہنچا ہے وہ " حدیث" کہلاتا ہے۔ حدیث کو بعض دفعہ سنت، خبر اور اثر بھی کہا جاتا ہے۔

صحیح لذاتہ: وہ حدیث جس میں صحت کی پانچ شرطیں پائی جائیں۔ (الف) اس کی سند متصل ہو، یعنی ہر راوی نے اسے اپنے استاد سے اخذ کیا ہو۔ (ب) اس کا ہر راوی عادل ہو، یعنی کبیرہ گاہوں سے بچتا ہو، صغیرہ گناہوں پر اصرار نہ کرتا ہو، شائستہ طبیعت کا مالک، بااخلاق ہو۔ (ج) وہ کامل الضبط ہو یعنی حدیث کو تحریر یا حافظے کے ذریعہ سے کما حقہ محفوظ کرے اور آگے پہنچائے۔ (د) وہ حدیث شاذ نہ ہو۔ (ھ) معلول نہ ہو۔

حسن لذاتہ: وہ حدیث جس کے بعض راوی صحیح حدیث کے راویوں کے بنسبت ہلکے ضبط والے ہوں باقی شرطیں وہی ہیں۔ (نوٹ) حسن لذاتہ کا درجہ صحیح لغیرہ کے بعد ہے۔

صحیح لغیرہ: جب حسن حدیث کی ایک سے زائد سندیں ہوں تو وہ حسن کے درجے سے ترقی کر کے صحیح کے درجے کو پہنچ جاتی ہے۔ اسے صحیح لغیرہ کہتے ہیں کیوں کہ وہ اپنی دوسری سندوں کی وجہ سے درجہ صحت کو پہنچی۔

حسن لغیرہ: وہ حدیث جس کی متعدد سندیں ہوں' ہر سند میں معمولی ضعف ہو مگر متعدد سندوں سے اس ضعف کی تلافی ہو جائے تو وہ حسن لغیرہ کے درجے کو پہنچ جاتی ہے۔ (بلوغ المرام مترجم 26-27)

ضعیف حدیث: لغوی اعتبار سے "ضعیف" "قوی" کا متضاد ہے یعنی کمزور۔ اصطلاح میں ضعیف وہ حدیث ہے جس میں حسن حدیث کی شرائط مکمل طور پر نہ پائی جاتی ہوں۔

حکم: اہل علم کے مابین ضعیف حدیث پر عمل کرنے کے بارے میں اختلاف رائے ہے۔ اکثر کے نزدیک فضائل

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اعمال سے متعلق ضعیف احادیث پر تین شرائط کی بنیاد پر عمل کیا جا سکتا ہے۔(1)حدیث میں شدید قسم کا ضعف نہ پایا جاتا ہو(2)حدیث کو کسی اصل حدیث کے تحت درج کیا جائے(3) عمل کرتے ہوئے اس حدیث کے ثابت شدہ ہونے پر یقین نہ رکھا جائے بلکہ ا احتیاطاً عمل کیا جائے۔(تدریب الراوی)

موضوع حدیث : معنی گھڑی ہوئی چیز۔ موضوع اس جھوٹی حدیث کو کہتے ہیں جسے گھڑ کر رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کر دیا گیا ہو۔ موضوع حدیث کے بارے میں یہ جانتے ہوئے کہ یہ جعلی حدیث ہے اسے بیان کرنا جائز نہیں، اس بات کی اجازت ہے کہ اسے بیان کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بتا دیا جائے کہ یہ موضوع حدیث ہے۔

حکم: یہ ضعیف حدیث میں سب سے بدترین درجہ ہے لہٰذا اس پر عمل کرنا درست نہیں۔

☆☆☆ ارشاد باری تعالیٰ ہے:﴿ی ا ىل ھا للفى ن اٰمنوكلوا من طيبٰت ام رقنٰكم ولشكروا لله انكنتم ىل اتعبدون۔﴾ ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم اللہ ہی کی عبادت کرنے والے ہو تو جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں، وہی کھاؤ اور اللہ کا شکر ادا کرو۔(البقرہ172)۔ دوسری جگہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿ی ا ىل ھالرسل كلوا من الطيبات واعملوصلحا انى بما تعملون عليم۔﴾ ترجمہ: اے رسولوں کی جماعت! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور نیک اعمال کرو جو کچھ تم کرتے رہے ہو میں اسے خوب جانتا ہوں۔ (المؤمنون 51) اور ایک جگہ ارشاد ہے: ﴿كلوا ولشربوا ولتسرفوا انہ لایحب لمسرفين۔﴾)الاعراف31(ترجمہ: کھاؤ پیو اور اسراف نہ کرو بے شک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

فوائد: کھانے، پینے، پہننے اور رہائش وغیرہ کے انسانی عادات پر مبنی مسائل میں اصل حلت ہے یعنی سب ہی حلال ہیں، سوائے ان چیزوں اور ان امور کے جن سے شریعت نے منع کر دیا ہو۔(ابوداؤد اردو جلد3 ص907)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

طعام کی تعریف : طعام سے مراد ہر وہ چیز ہے جو بطور خوراک کھائی جائے مثلاً گندم، چاول، کھجور اور گوشت وغیرہ۔

کھانے کا حکم : اسلام نے جسم اور نفس کے حقوق رکھے ہیں۔ نفس انسانی کو بچانے اور اسے واجبات دینی کی ادائیگی کے قابل بنانے کے لئے کھانا مشروع کیا ہے، اس لئے ہر چیز حلال کر دی سوائے ان چیزوں کے جن کی حرمت بیان کر دی گئی ہے کیونکہ وہ انسانی جسم کے لئے مضر ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿**ھو لذی خلق لکم مافی الارض جمیعا**۔﴾ ترجمہ: اس اللہ ہی نے جو کچھ زمین میں ہے سب تمہارے لئے پیدا کیا ہے (البقرہ 29)۔ نیز فرمایا: ﴿**یا یھاالناس کلوا مما فی الارض حلا لا طیبا ولا تتبعوا خطوات الشیطن انہ لکم عدو مبین**۔﴾ ترجمہ: اے لوگو! زمین میں جو حلال اور پاکیزہ چیزیں ہیں، وہی کھاؤ، اور شیطان کے پیچھے نہ لگ جاؤ، وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ (البقرہ 168)

چند ممنوع کھانے : (1) دوسرے مسلمان بھائی کا مال جو اس کی ملکیت نہ ہو (2) مچھلی اور ٹڈی کے علاوہ کوئی بھی جانور جو طبعی موت مر گیا، یا اس کا گلا گھونٹ کر مار دیا گیا، یا وہ چوٹ لگنے سے مر گیا ہو (3) ذبح کے وقت بہنے والا خون (4) خنزیر و کتے کا گوشت، چربی اور دیگر اجزاء (5) غیر اللہ کے نام پر ذبح کیے جانے والا جانور (6) قبروں اور بتوں کی نذر کئے جانے والا جانور اور کھانا وغیرہ۔

☆ مسلمانوں کے لئے صرف اللہ کی حلال کردہ اشیاء کھانی جائز ہیں۔

☆ کھانے سے مقصد اللہ تعالیٰ کی عبادت (جیسے نماز، حج اور جہاد وغیرہ) کے لئے تقویت کا حصول ہو تو یہ کھانا باعث اجر بن جائے گا۔ (سنن ابن ماجہ اردو جلد 4 ص 477)

☆☆☆☆☆

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

دستر خوان پر کھانا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی پیالی میں کھانا کھایا ہو، اور نہ آپؐ کے لئے پتلی روٹی ہی پکائی جاتی تھی، نیز آپؐ نے کبھی میز پر کھانا نہیں کھایا۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے کسی نے سوال کیا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کس پر کھانا کھاتے تھے؟ تو انہوں نے کہا کہ نیچے بچھے ہوئے دستر خوان پر کھانا کھاتے تھے۔؛ بخاری:5386

فائدہ: "سُکُرُجہ" اس پیالی کو کہتے ہیں جس میں ہاضمے کے لئے جوارش وغیرہ رکھی جاتی تھی، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت کم کھانا کھاتے تھے، اس لئے ہاضمے کے لئے جوارش وغیرہ کی ضرورت ہی نہ پڑتی تھی، نیز اس قسم کے برتن متکبر لوگ استعمال کرتے تھے، اسی طرح میز وغیرہ کا استعمال بھی مالداروں کے ہاں تھا، ہمارے رجحان کے مطابق میز پر کھانا تناول کرنا جائز ہے، لیکن سنت طریقہ یہ ہے کہ دستر خوان نیچے بچھا کر کھایا جائے۔

بخاری اردو 5 ص 297

خوآن :سے مراد ایسی چیز جس پر کھانا رکھا جائے اور وہ زمین سے بلند ہو)

کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا

حدیث * ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب جنبی ہوتے اور سونا چاہتے تو آپؐ وضو فرماتے اور جب آپؐ کھانا کھانا چاہتے تو آپؐ اپنے دونوں ہاتھ دھوتے ۔؛

سنن نسائی 257 (صحیح)- کھانے پینے کے آداب 16

www.KitaboSunnat.com

کھانے کے دوران بیٹھنے کا طریقہ

حدیث * حفص بن غیاثؒ نے مسلم بن سلیمؒ سے روایت کیا ہے کہ، کہا: ہمیں سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی، کہا: میں نے دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دونوں گھٹنے کھڑے کر کے تھوڑے سے زمین سے لگ کر بیٹھے تھے، کھجوریں کھا رہے تھے۔؛

مسلم 148/2044۔(5331)

اکڑوں بیٹھ کر کھانا

حدیث * سیدنا عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک بکری ہدیہ کی گئی، آپؐ اکڑوں (دونوں زانو کھڑے کر کے) کھانے لگے، ایک دیہاتی نے کہا: یہ بیٹھنے کا کیا انداز ہے؟ آپؐ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے مہربان بندہ بنایا ہے، مجھے تکبر، عناد کرنے والا، مغرور نہیں بنایا۔؛

ابن ماجہ 3263(حسن) ریاض الصالحین 1 ص677

اونچی جگہ بیٹھ کر کھانے کی ممانعت

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا: مجھے نہیں معلوم کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی چھوٹی پیالی میں کھانا کھایا ہو، اور نہ آپؐ کے لئے پتلی روٹی پکائی جاتی تھی، نیز آپؐ نے کبھی میز پر کھانا نہیں کھایا۔؛

ریاض الصالحین ج1-ص682- بخاری5386

ٹیک لگا کر کھانے کی ممانعت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حدیث * سیدنا وہب بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر کھانا نہیں کھاتا۔ (ٹیک لگانے میں چار زانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھنا بھی آتا ہے)

فائدہ۔۔ محمد فواد عبد الباقیؒ نے (اتکاء) ٹیک لگانے کی مختلف صورتیں بیان کی ہیں (ا) چار زانو (چوکڑی مار کر بیٹھنا (ب) اچھی طرح کھل کر بیٹھنا (ج) پیٹھ کسی چیز (دیوار وغیرہ) سے لگا کر بیٹھنا (د) ایک ہاتھ زمین پر رکھ کر (اس پر سہارا لگا کر) بیٹھنا، عام طور پر اس لفظ سے تیسرا مفہوم مراد لیا جاتا ہے۔؛ (ابن ماجہ 4 ص 485)

ابو داؤد حدیث 3769۔ ابن ماجہ 3262 (بخاری عن ابی جحیفہ 5398) ریاض الصالحین ج 1- ص 678

(الف) کھانے سے پہلے بسم اللہ کہنا

(ب) داہنے ہاتھ سے کھانا- (ج) اپنے سامنے سے کھانا

حدیث * سیدنا عمر بن ابو سلمہ عبد اللہ بن عبد الاسد رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پروردہ (ام المؤمنین ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے بیٹے) سے روایت ہے کہ میں بچہ تھا، اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زیر پرورش تھا، اور میرا ہاتھ (کھاتے وقت) پیالہ میں گھومتا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا: اے لڑکے ! اللہ کا نام لو **(بسم اللہ** پڑھو) دائیں ہاتھ سے کھاؤ، اور اپنے قریب سے کھاؤ، چنانچہ اس کے بعد میرا کھانے کا طریقہ یہی رہا۔؛

بخاری 5376- ریاض الصالحین ج ۱- ۳۲۲،۶۷۴

شروع میں بسم اللہ بھول جائے تو

حدیث * ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کھانا کھانے لگے تو اللہ کا نام یاد کرے **(بسم اللہ** کہے) اگر کھانے کے آغاز میں **بسم اللہ**)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھول جائے تو اس طرح کہہ لے (بسم اللہ اولہ و آخرہ (اول آخر دونوں حالتوں میں اللہ کے نام سے (کھاتا ہوں)

نوٹ: ترمذی میں بسم اللہ فی اولہ و آخرہ) یعنی کھڑا زیر کے ساتھ ہے۔

ابوداؤد (صحیح) 3767، ترمذی 1858- ریاض الصالحین ج ۱- ۷۲۸

کھانے سے پہلے صرف بسم اللہ کہے یا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم؟

حدیث * "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کہنے کے بجائے صرف "بسم اللہ " کہنا افضل ہے، کیونکہ حدیث میں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" کا ذکر نہیں ملتا اور ایک حدیث میں صاف صاف یہ الفاظ ہیں کہ "بسم اللہ" کہو،

عمرو بن ابی سلمی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یا غلام! اذا اکلت فقل: بسم اللہ؛ وکل بیمینک وکل مما یلیک ۔؛ المعجم الکبیر 8304 بسم اللہ کی فضیلت اس سے معلوم ہوتی ہے کہ بھول جائے تو بسم اللہ اولہ و آخرہ" کی تعلیم دی گئی ہے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اولہ و آخرہ "؛ کی نہیں۔؛واللہ اعلم بالصواب۔ (کھانے پینے کے آداب 23)

کھاتے پیتے وقت اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنا

حدیث * سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یقینا اللہ تعالیٰ اس بندے سے بڑا خوش ہوتا ہے جو کھانا کھائے تو اس پر اللہ کا شکر ادا کرے اور پانی پیئے تو اس پر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔

مسلم شریف۔ ریاض الصالحین ج 1- 438،184- سلسلہ احادیث صحیحہ 1843

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کھانے کے دوران بات چیت

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک دعوت میں تھے آپؐ کو دستی کا گوشت پیش کیا گیا اور یہ آپؐ کو بہت پسند تھا، آپؐ نے اس میں سے ایک بار توڑ کر کھایا اور فرمایا: میں بروز قیامت سارے لوگوں کا سردار ہوں گا۔"

بخاری 3340- کھانے پینے کے آداب 28

کھانے کی تعریف کرنا

حدیث * جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے گھر والوں سے سالن کے بارے دریافت کیا تو انھوں نے جواب دیا کہ گھر میں سرکہ کے سوا کوئی چیز نہیں، آپؐ نے اسے ہی طلب کر لیا، آپؐ کھاتے جاتے تھے اور کہتے جاتے تھے:"سرکہ کیا خوب سالن ہے،؛ سرکہ کیا خوب سالن ہے۔؛

مسلم 166/ 2052- کھانے پینے کے آداب 29

کھاتے وقت سلام کا جواب دینا

* کھاتے وقت سلام کرنا اور سلام کا جواب دینا جائز ہے کیوں کہ ممانعت کی کوئی دلیل نہیں پائی جاتی۔ بعض لوگوں کی زبانوں پر جو یہ مشہور ہے" لاسلام و لا کلام علی الطعام " کہ کھاتے وقت سلام کلام نہیں ہونا چاہیئے" تو یہ کوئی حدیث نہیں بلکہ مقولہ ہے جو لوگوں میں رائج ہو گیا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے کے بیچ میں بات کرنا ثابت ہے (جیسا کہ اوپر بخاری شریف میں سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت اور مسلم شریف میں سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں گزرا)۔ جب حدیث سے کھاتے

www.KitaboSunnat.com

وقت بات کرنے کا ثبوت ملتا ہے تو اس حالت میں سلام کا جواب دینا بدرجہ اولیٰ درست ہے۔(محدث فورم گوگل)

* بعض لوگ جو سلام کرنے کو مکروہ اور جواب دینے کو واجب نہیں سمجھتے وہ صرف اس وجہ سے کہ اگر لقمہ منہ میں ہو تو جواب دینے والے کو تکلیف کا سامنا کرنا ہو گا۔(اللہ اعلم بالصواب)

دائیں طرف سے ابتداء کرنا

حدیث * ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضو کرنے، جوتا پہننے، اور کنگھی کرنے میں دائیں طرف سے حتی المقدور ابتداء کرنے کو پسند فرماتے تھے۔؛

بخاری5380

ہر کام دائیں ہاتھ سے

حدیث * سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:" ہر کوئی دائیں ہاتھ سے کھائے اور دائیں ہاتھ سے پیئے، دائیں ہاتھ سے لے اور دائیں ہاتھ سے دے، کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا ہے اور بائیں ہاتھ سے پیتا ہے، بائیں ہاتھ سے دیتا ہے اور بائیں ہاتھ سے لیتا ہے۔؛

سلسلہ احادیث صحیحہ 1875- تخریج ابن ماجہ

(الف) تین انگلی سے کھانا اور انگلیوں اور پلیٹ کو چاٹنا

(ب) گرے ہوئے لقمے کو صاف کر کے کھانا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانا کھالیتے تو اپنی تین انگلیوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کو چاٹتے اور فرماتے کہ اگر تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو اسے صاف کرکے کھالے اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے، نیز آپؐ نے حکم دیا کہ پلیٹ کو بھی چاٹ لیا کرو کیونکہ تمہیں نہیں معلوم تمہارے کس کھانے میں برکت ہے ۔؛

مسلم شریف(5306)2034-ریاض الصالحین ج1- 574

تین انگلی سے کھانا اور انگلی چاٹنا

حدیث * سیدنا کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین انگلیوں سے کھاتے تھے اور اپنا ہاتھ صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیا کرتے تھے ۔"

مسلم 2032(5298)- کھانے پینے کے آداب 31

کھانے میں عیب نہ نکالے

حدیث * سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی کھانے میں کبھی عیب نہیں نکالا، جب آپؐ کو کوئی چیز پسند آتی کھالیتے اور پسند نہ آتی تو اسے چھوڑ دیتے۔؛

مسلم(5380)2046-بخاری5409-ریاض الصالحین ج1-672

کھانے میں خراب حصہ الگ کردے جو اچھا ہو کھالے

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: میں نے دیکھا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجوریں پیش کی گئیں، تو (آپؐ ان کو اندر سے) صاف کرنے لگے۔؛

ابن ماجہ4-3333(حسن)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھانے کے بعد کلی کرنا

حدیث * سیدنا سوید بن نعمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ خیبر روانہ ہوئے، جب ہم مقام صہباء پہنچے تو آپ نے کھانا طلب فرمایا، کھانے میں ستو کے علاوہ کوئی اور چیز دستیاب نہ ہو سکی، ہم نے بھی وہی کھائے، پھر آپ نماز کے لئے کھڑے ہوئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صرف کلی کی، تو ہم نے بھی آپ کے ہمراہ کلی کی۔؛ بخاری5454

کھانے کے بعد کلی نہ کرنے کی رخصت

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت کھایا، اس کے بعد آپ نے نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا تھا اور کلی بھی نہیں کی تھی۔؛؛

شعب الایمان 5- 5824-بن حبان1142(حسن)

بائیں ہاتھ سے کھانے پینے کی ممانعت

حدیث * سیدنا سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بائیں ہاتھ سے کھایا، آپ نے اسے منع فرمایا، اس نے کہا؛ میں اسکی طاقت نہیں رکھتا، آپ نے فرمایا: تو اس کی طاقت نہ ہی رکھے، اس کو داہنے ہاتھ کے ساتھ کھانے سے صرف کبر نے روکا تھا، چنانچہ اس کے بعد اس نے اپنے داہنے ہاتھ کو اپنے منہ تک نہیں اٹھایا۔ (یعنی اٹھانے کے قابل نہیں رہا)

مسلم شریف(5268)107/2021-کھانے پینے کے آداب24

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"تم میں سے کوئی اپنے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بائیں ہاتھ سے ہر گز نہ کھائے اور بائیں ہاتھ سے ہر گز نہ پئے، کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔؛

حضرت نافعؒ اپنی روایت میں مزید اضافہ کرتے تھے کہ "بائیں ہاتھ سے کوئی چیز نہ لے اور نہ دے۔

مسلم (5267)106/ 2020- کھانے پینے کے آداب 24- ریاض الاصالحین ج 1-204

کھانے پینے کی چیز میں مکھی گر جائے تو

حدیث * سیدنا ابو ہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر جائے تو اسے پوری طرح ڈبو دے، پھر اسے نکال کر پھینک دے کیوں کہ اس کے ایک پر میں شفاء اور دوسرے میں بیماری ہے۔:

بخاری 5782- کھانے پینے کے آداب 37

پیٹ کا تین حصہ کرنا

حدیث * سیدنا مقداد بن معد یکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، کسی آدمی نے کوئی برتن اپنے پیٹ سے زیادہ برا نہیں بھرا، آدمی کے لئے تو چند لقمے ہی کافی ہیں، جو اس کے پشت کو سیدھا رکھیں، اور اگر زیادہ ہی کھانا ضروری ہو تو۔۔ پیٹ کا تیسرا حصہ اپنے کھانے کے لئے، تیسرا حصہ پانی کے لئے ،اور تیسرا حصہ سانس لینے کے لئے ہو۔؛

ترمذی، حسن صحیح 2380۔ ابن ماجہ 3349- ریاض الصالحین ج 1- ص 498

سلسلہ احادیث صحیحہ 1921

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پیٹ بھر کھانے پینے کا جواز

حدیث * سیدنا ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک بار وہ بھوک سے پریشان تھے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں دودھ پیش کیا گیا، آپؐ نے ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ جاؤ اصحاب صفہ کو بلالاؤ، پھر آپؐ نے اس میں سے اصحاب صفہ کو پلایا اور سب سے آخر میں حضرت ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کو پلایا اور بار بار کہتے رہے کہ اور پیو یہاں تک کہ ابوھریرۃ رضی اللہ عنہ کو کہنا پڑا کہ اب پیٹ میں جگہ باقی نہیں، پھر بچا ہوا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود پی لیا۔؛

بخاری6452- کھانے پینے کے آداب 39

کھانے پینے میں اسراف سے بچیں

قرآن * اللہ تعالیٰ نے فرمایا:﴿کلوا واشربوا ولاتسرفوا ان اللہ لایحب المسرفین۔﴾

(الاعراف 31) ترجمہ "کھاؤ اور پیو، اور فضول خرچی نہ کرو، بے شک اللہ تعالیٰ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔"

حدیث * سیدنا عمرو بن شعیب رضی اللہ عنہ کے پر دادا سے روایت ہے؛رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھاؤ اور صدقہ کرو اور لباس پہنو مگر فضول خرچی اور تکبر نہ ہو۔؛ نسائی2560(ضعیف)

یہ روایت سنداً ضعیف ہے لیکن علامہ البانیؒ نے اسے حسن کہا ہے۔

پرہیز کے بیان میں

حدیث * سیدہ ام امنذر رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میرے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آئے اور ان کے ساتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی تھے اور ہماری کھجور کی ایک شاخ ٹنگی ہوئی تھی، ام منذر رضی اللہ عنہا نے کہا: پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

لگے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ بھی کھانے لگے، آپ نے فرمایا: علی! ٹھہر جا ٹھہر جا، اس لئے کہ تم ابھی بیمار سے اٹھے ہو اور کمزور ہو، ام منذر رضی اللہ عنہا نے کہا: پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹھ گئے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے لگے، ام منذر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: پھر میں نے ان کے لئے چقندر اور جو تیار کیا، سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! اس میں سے لو یہ تمہارے مزاج کے موافق ہے۔؛ ترمذی 2036 (حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیشت

حدیث * سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے؛ انہوں نے فرمایا: ہم پر مہینہ گزر جاتا، ہمارا چولہا نہیں جلتا تھا۔ ہم صرف پانی اور کھجوروں پر گزارا کرتے تھے۔ ہاں کبھی کبھار تھوڑا سا گوشت کہیں سے آجاتا تھا۔؛

بخاری 6458

ڈکار کو روکیں

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا بیان ہے کہ ایک شخص نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ڈکار لیا ، تو آپ نے فرمایا: ہم سے اپنا ڈکار روک کر رکھو، کیوں کہ دنیا میں زیادہ آسودہ رہنے والے (زیادہ پیٹ بھرنے والے) بروز قیامت زیادہ بھوک میں مبتلا ہوں گے۔؛

سنن ترمذی (حسن غریب) 2478- کھانے پینے کے آداب 38

(الف) کھانا کھانے کے بعد کی دعاء

(ب) کھانا بھی اور گناہوں کی معافی بھی

حدیث * نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کھانے کے بعد یہ کلمہ کہے: الحمد اللہ الذی اطعمنی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ھٰذا ورزقنیہ من غیر حول منی و لاقوۃ(تو اس کے سابقہ گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں۔؛

ابو داوٗد(حسن)4023،ترمذی

دوسری دعاء

حدیث * سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھا کر فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے (الحمدللہ کثیرا طیبا مبارکا فیہ، غیر مکفی ولا مودع ، ولا مستغنی عنہ ربنا)

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ کفایت کیا گیا، (مزید کی ضرورت نہ رہے) نہ ہی یہ آخری کھانا ہے، اور نہ اس سے بے نیازی ہو سکتی ہے اے ہمارے رب۔؛

فائدہ-- (غیر مکفی --الخ) انسان ایک دفع کھانے کے بعد پھر سے اس کا طلبگار ہوتا ہے، اس سے مستغنی نہیں ہو سکتا، لہذا کھانے جیسی نعمت کا شکر بھی اسی طرح کا ہونا چاہئے جو اس کے مہتمم بالشان ہو اور یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ادعیہ ہی کے ذریعے سے ممکن ہے۔؛

ابو داوٗد3849۔بخاری-ریاض الصالحین ج1 ص671

تیسری دعاء

حدیث * سیدنا ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کچھ کھاتے پیتے تو یوں کہا کرتے تھے:(الحمد للہ الذی اطعم وسقیٰ وسوغہ و جعل لہ مخرجا(حمد اس اللہ کی جس نے کھلایا پلایا اسے خوشگوار بنایا اور اسے باہر نکلنے کا نظام بھی بنا دیا۔؛

ابو داوٗد3851(صحیح)(مشکوٰۃ4207)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دستر خوان اٹھانے کی دعاء

حدیث * سیدنا ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ آپؐ جب اپنا دستر خوان اٹھاتے تو کہتے " **الحمد للہ کثیرا طیبا مبارکا فیہ غیر مکفی ولا مودع ولا مستغنی عنہ ربنا** (ترجمہ۔ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں بہت زیادہ پاکیزہ، اور اس میں برکت ڈالی گئی ہے، نہ (یہ کھانا) کفایت کیا گیا (مزید کی ضرورت نہ رہے) اور نہ اسے وداع کیا گیا اور نہ اس سے بے نیاز ہوا جا سکتا ہے، اے ہمارے رب۔؛

فائدہ۔ "غیر مکفی" کا مطلب یہ ہے کہ جو کچھ کھایا ہے وہ مابعد کے لئے کافی نہیں ہے، بلکہ تیری نعمتیں برابر ہو رہی ہیں اور وہ کبھی ختم ہونے والی نہیں۔"ولا مودع" یہ وداع (رخصت کرنے چھوڑنے سے) ہے، یعنی یہ ہمارا آخری کھانا نہیں ہے، بلکہ جب تک زندگی ہے کھاتے رہیں گے۔؛

بخاری حدیث 5458-ریاض الصالحین ج1 – ص 671

کھانا کھا کر شکر کرنا

حدیث * حضرت سنان بن سنہؓ اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کھانا کھا کر شکر کرے وہ صبر کرنے والے روزہ دار کی طرح ہے۔؛

سنن دارمی 2067۔ ابن ماجہ کتاب الصیام-ترمذی 2486(صحیح)

ہتھیلی کلائی اور تلوے سے ہاتھوں کو پوچھنا - دستی رومال کا بیان

حدیث * سیدنا سعید بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے آگ پر پکی ہوئی چیز

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کے کھانے سے وضو (ٹوٹنے) کا مسئلہ پوچھا" تو انہوں نے فرمایا: وضو نہیں ٹوٹتا (پھر فرمایا) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں اس قسم کے کھانے (جو آگ پر پکے ہوں) ہمیں بہت کم میسر آتے تھے، پس جب ہم اس قسم کا کھانا کھاتے تو رومال تولئے تو ہمارے پاس نہیں ہوتے تھے، پس یہ ہتھیلیاں، کلائیاں اور تلوے ہی تھے، (جن سے ہم پوچھ لیتے) پھر ہم نماز پڑھ لیتے اور (نیا) وضو نہ کرتے۔؛

بخاری 5457-ریاض الصالحین ج 1-ص 683

فائدہ: اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ اگر ہاتھ کی چکنائی کو کسی طرح دور کر لیا جائے تو ہاتھ دھونا ضروری نہیں۔ (ابو انس)

کھانے کے بعد ہاتھ دھونا

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی اس حال میں سوئے کہ اس کے ہاتھ میں ہاتھ نہ دھونے کی وجہ سے گوشت یا چکنائی کی خوشبو باقی ہو اور اسے کوئی مصیبت پہنچ جائے تو وہ اپنے آپ کو ہی ملامت کرے۔؛ (صحیح)

سنن ابن ماجہ 3297۔ کھانے پینے کے آداب 42

کھانا کھانے کی پیشکش کرنا

حدیث * سیدہ اسماء بنت یزید انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھانا حاضر کیا گیا، آپؐ نے ہمیں کھانے کی پیشکش کی، ہم نے کہا: ہمیں خواہش نہیں (بھوک نہیں) آپؐ نے فرمایا: "بھوک اور جھوٹ کو اکٹھا نہ کیا کرو؛ (حسن) ابن ماجہ 3298

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دعوت قبول کرنا

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ کے لئے بلایا جائے تو اسے ضرور جانا چاہیے۔؛ بخاری 5173

حدیث * سیدنا ابوھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی کھانے کے لئے بلایا جائے تو ضرور دعوت قبول کرے، اگر روزے سے نہ ہو تو کھانا کھائے اور اگر روزے سے ہو تو جا کر دعاء کرے۔؛

شعب الایمان 6066-ابوداؤد 3737 عن ابن عمر-اسے مسلم نے بھی روایت کیا ہے

غیر مسلم کی دعوت قبول کرنا اور اسے کھانا کھلانا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک یہودی عورت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بکری کا گوشت لائی جو زہر آلود تھا۔ آپؐ نے اس گوشت سے کچھ کھایا، پھر اس یہودیہ کو پکڑ کر لایا گیا، تو لوگوں نے کہا: کیا ہم اسے قتل نہ کر دیں؟ آپؐ نے فرمایا: نہیں! قتل نہ کرو" سیدنا انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں زہر کا اثر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے تالو میں دیکھتا رہا ہوں۔؛ مسلم 2617

حدیث * سیدنا ابو کریمہ (مقداد بن معدیکرب رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "ایک رات کی ضیافت ہر مسلمان پر حق لازم (واجب) ہے۔ جو شخص کسی کے صحن میں اترے تو ضیافت اس پر قرض ہے، مہمان چاہے تو وصول کر لے اور چاہے تو چھوڑ دے۔؛ ابوداؤد 3750 (صحیح)

فائدہ: اس حدیث میں مسلم غیر مسلم کی شرط نہیں، بس مہمان نوازی کا حکم ہے۔ (ابوانس) یہی بات امام

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابن قیمؒ سے منقول ہے۔ (احکام اہل الذمہ 3:1342 فتاویٰ ابن باز جلد 1 (گوگل)

* اسی طرح سن ۷ ہجری میں آپؐ نے عمرۃ القضاء فرمایا اور اسی موقع پر ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے آپ کا نکاح ہوا، آپؐ نے ولیمہ میں اہل مکہ کو مدعو کیا، لیکن انہوں نے دعوت قبول نہیں کی۔؛ سیرت ابن ہشام 2-372

* اسی طرح غزوہ بدر میں جو لوگ قید کیے گئے آپؐ نے اپنے رفقاء کو ترغیب دی کہ ان کے کھانے پینے کا بہتر انتظام کریں۔؛ مجمع الزوائد 6-115 حدیث 10007 (گوگل)

فخر وریاکاری کرنے والے کی دعوت قبول نہ کرنا

ح ی ث * سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے: بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مقابلہ بازی میں آکر کھلانے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔؛ ابوداؤد 3754 (صحیح)

جس شخص نے کسی کو کھانے کی دعوت دی اور خود اپنے کام میں مصروف رہا

ح ی ث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں کہا میں ابھی نو عمر تھا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہمراہ جارہا تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے درزی غلام کے گھر تشریف لے گئے، وہ آپؐ کے پاس ایسے کھانے کا پیالہ لے آیا جس میں کدو تھے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس میں سے کدو تلاش کر کے کھانے لگے، جب میں نے یہ دیکھا تو کدو جمع کر کے آپؐ کے پاس رکھنے لگا۔ اس دوران میں میزبان اپنے کام میں مصروف رہا، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ کچھ دیکھنے کے بعد میں بھی کدو پسند کرنے لگا ہوں۔؛؛

فائدہ: میزبان کا مہمان کے ساتھ بیٹھ کر کھانا ضروری نہیں، البتہ اگر مہمان اصرار کرے کہ میزبان میرے ساتھ بیٹھ کر کھائے تو ایسے حالات میں پیچھے رہنا مروت کے خلاف ہے جیسا کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے مہمانوں نے اصرار کیا تھا۔؛ بخاری 5-5435

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مہمان نوازی کتنے دن؟

حدیث * سیدنا ابو شریح خزاعی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے ہمسایہ کی عزت کرے، اور جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ بہتر بات کرے یا خاموش رہے، جو شخص اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ اپنے مہمان کی عزت کرے ایک دن رات اس کا تحفہ (جو خوب اچھی مہمان نوازی کرنا) ہے اور مہمان نوازی تین دن ہے اس کے بعد صدقہ ہے۔؛ سنن دارمی 2078۔ متفق علیہ کتاب الادب

میزبان کے لئے دعاء

حدیث * صحیح مسلم میں حضرت مقداد رضی اللہ عنہ کی ایک لمبی حدیث میں ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **اللھم اطعم من اطعمنی واسق من سقانی** (ترجمہ اے اللہ: جو مجھے کھلائے تو اسے کھلا، اور جو مجھے پلائے تو اسے پلا۔؛ مسلم (5362)2055 - کھانے پینے کے آداب 47

روزہ افطار کروانے والے کے لئے دعاء

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جناب سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے یہاں تشریف لے گئے تو انہوں نے روٹی اور روغن زیتون پیش کیا، چناچہ آپؐ نے اسے تناول فرمایا، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوں فرمایا: **افطر عندکم الصائمون واکل طعامکم الابرار وصلت علیکم الملائکۃ**)
ترجمہ "روزے دار تمہارے یہاں افطار کریں، نیک صالح لوگ تمہارے یہاں کھانا کھایا کریں اور فرشتے تمہیں دعائیں دیا کریں،؛ ابوداؤد 3854 (حسن)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھانے سے فارغ ہو جائے تو اٹھ کر چلا جائے

قرآن * ﴿فَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا﴾ (الاحزاب 53)

حدیث * حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی روایت ام المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے شادی کے موقع پر۔ بخاری 5466

نیک مہمان سے دعا کی درخواست کرنا + کھلانے والے کے لئے دعا کرنا

کھجور کھاتے وقت گٹھلیاں علیحدہ رکھنا اور اس کا طریقہ

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے والد کے یہاں مہمان ہوئے، ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں کھجور، پنیر اور گھی سے تیار کیا ہوا حلوا پیش کیا، آپؐ نے اس میں سے تناول فرمایا، پھر آپؐ کے سامنے کھجوریں پیش کی گئیں تو آپؐ کھجوریں کھا رہے تھے اور گٹھلیاں اپنی دو انگلیوں کے درمیان ڈالے جا رہے تھے، (کھانے کے لئے) آپؐ نے شہادت اور درمیان کی انگلی اکٹھی کی ہوئی تھی، پھر مشروب لایا گیا، آپؐ نے اسے پیا، پھر اپنی دائیں جانب والے کو دے دیا، (عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ) نے کہا، تو میرے والد نے جب انہوں نے آپؐ کی سواری کی لگام پکڑی ہوئی تھی، عرض کی: ہمارے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا فرمایئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (دعا کرتے ہوئے) فرمایا: **اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَا رَزَقْتَهُمْ، وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ** (ترجمہ۔ اے اللہ تو نے انہیں جو رزق دیا ہے اس میں ان کے لئے برکت ڈال دے اور ان کے گناہ بخش دے اور ان پر رحم فرما۔؛

مسلم 5328 (2042)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اپنا کھانا پرہیز گاروں کے علاوہ کسی اور کو کھلانا

حدیث * سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: مومن کے ساتھی بنو! اور تمہارا کھانا پرہیز گاروں کے علاوہ کوئی اور نہ کھائے۔؛

فائدہ۔۔ آدمی کو حتی الوسع کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کا مال کسی پرہیز گار کے پیٹ کا ایندھن بنے، اس کا یہ ہر گز مطلب نہیں کہ کسی گناہ گار، نافرمان کو کھانا نہیں دینا چاہیئے، کیوں کہ اس کا ثبوت ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فعل سے نہیں ملتا ہے جب کہ آپؐ نے ایک کافر کی مہمان نوازی کی۔(دارمی 2083) لہذا دعوت میں مومن کو ترجیح دینا چاہیئے، البتہ ضرورت کے مطابق فاسقین، کافرین اور گناہ گار کو بھی مدعو کیا جاسکتا ہے۔

دارمی 2101 صحیح (ابوداؤد کتاب الادب)

کھانے کے وقت خادم کی توقیر کرنا

حدیث * سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا خادم کھانا لیکر آئے تو اسے ساتھ بٹھائے اگر وہ انکار کرے تو اسے کچھ کھانا دے دے۔؛

دارمی 2117 (بخاری کتاب الاطعمہ 5460)

فائدہ۔۔ خادموں کو اپنے ساتھ کھلانا، ان کی ضرورتوں کا خیال رکھنا ہے، یہ مالکوں کا حق ہے اسی طرح اہل صفت حضرات کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنے مزدوروں کی خوشی کا سامان کرتے رہیں۔ دارمی 2/83

پیندے کے ساتھ لگاہوا کھانا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو برتن (ہنڈیا، دیگچی) کے پیندے کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ساتھ لگا ہوا کھانا پسند تھا۔؛

مشکوٰۃ 4217 صحیح۔ ترمذی فی شمائل 183

مل کر کھانا

حدیث * سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مل کر کھاؤ، الگ الگ نہ کھاؤ، کیوں کہ برکت جماعت (اور اجتماعیت) کے ساتھ ہے۔؛

ابن ماجہ 3287 (حسن) مشکوٰۃ 4257 (ضعیف)

جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں وہ کھانا اللہ تعالیٰ کو پسند ہے

حدیث * سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ کو وہ کھانا زیادہ پسند ہے جس میں زیادہ لوگ شریک ہوں۔؛

عبد المجید روایت کرنے میں اکیلے ہیں۔

طبرانی اوسط 5/7317 – الصحیحہ 895 عربی نسخہ (حسن لغیرہ) صحیح الترغیب والترہیب (حسن) 1094

اجتماعی کھانے میں دو چیزیں جمع کر کے کھانے کی ممانعت

حدیث * سیدنا جبلہ بن سحیم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خلافت میں قحط سالی کا شکار ہو گئے تو ہمیں چند کھجوریں دی گئیں، ابن زبیر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے تو ہم کھجوریں کھا رہے تھے، فرمانے لگے ! دو، دو ملا کر نہ کھاؤ، اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں ملانے سے منع فرمایا ہے، مگر یہ کہ آدمی اپنے بھائی (ساتھی) سے اجازت لے لے۔؛ متفق علیہ بخاری 5446- ریاض الصالحین ج 1- ص 676

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھانے پر ہاتھوں کی کثرت- ایک کا کھانا دو کو کافی ہے

حدیث * سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: ایک آدمی کا کھانا دو کو، اور دو کا کھانا چار کو، اور چار کا کھانا آٹھ آدمیوں کے لئے کافی ہے۔؛

مسلم 5368(2059)۔ریاض الصالحین ج 1- ص 683

اکیلے کھانے کا جواز

قرآن * اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے-- ﴿لیس علیکم جناح ان تاکلوا جمیعا او اشتاتا﴾۔
تمہارے اوپر کوئی حرج نہیں کہ تم سب مل کر کھاؤ یا الگ الگ النور 61

کھانے پینے کے برتن کو ڈھک کر رکھنا

حدیث * سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: برتنوں کو ڈھانک دو، مشکیزے کا منہ باندھ دو، کیوں کہ سال میں ایک ایسی بھی شب آتی ہے جب وباء نازل ہوتی ہے، اور جس بھی ان ڈھکے برتن اور منہ کھلے مشکیزے کے پاس سے گزرتی ہے تو اس وباء میں سے (کچھ حصہ) اس میں اتر جاتا ہے۔؛

مسلم 5255(2014)

حدیث * سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی حدیث۔۔۔ اور اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزوں کا منہ باندھ دو، اللہ کا نام لے کر اپنے برتنوں کو ڈھک دو، خواہ کسی چیز کو چوڑائی میں رکھ کر ہی ڈھک سکو، اور اپنے چراغ (سونے سے پہلے) بجھا دیا کرو۔؛

بخاری 5623

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ایک جانب سے کھانے کا حکم، درمیان سے کھانے کی ممانعت

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب کھانا رکھا جائے تو اس کے کنارے سے لو اور اس کا درمیان چھوڑ دو، کیوں کہ برکت اس کے وسط میں نازل ہوتی ہے۔؛

ابن ماجہ 4-3277 (حسن)- سلسلہ احادیث صحیحہ 1814 ترمذی

مسجد میں کھانا

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن حارث رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں فرمایا: ہم لوگ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ مبارک میں مسجد میں گوشت روٹی کھالیا کرتے تھے۔؛

ابن ماجہ 3300 (صحیح)

بدبودار چیز (لہسن، پیاز وغیرہ) کھا کر مسجد جانا

حدیث * سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا؛ جس نے یہ ترکاری لہسن کھایا، اور ایک دفع فرمایا: جس نے پیاز، لہسن اور گندنا کھایا، وہ ہرگز ہماری مسجد کے قریب نہ آئے کیوں کہ فرشتے (بھی) ان چیزوں سے اذیت محسوس کرتے ہیں جن سے آدم کے بیٹے اذیت محسوس کرتے ہیں۔؛

مسلم 1254-74

حدیث * سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لہسن اور پیاز کا ذکر کیا گیا، اور کہا گیا کہ اے اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) ان تمام میں سے لہسن (کی بو) زیادہ سخت ہے، تو کیا اسے آپ حرام قرار دیتے ہیں؟ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اسے کھاؤ اور تم میں سے جو اسے کھائے تو وہ اس مسجد کے قریب نہ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

آئے یہاں تک کہ اس سے اس کی بو ختم ہو جائے۔ (حسن) ابوداؤد 3823

ایک دوسری روایت میں ہے کہ: اگر تم نے انہیں ضرور ہی کھانا ہو تو پکا کر ان کی بو ختم کر لیا کرو۔ ابوداؤد 3827

کھانے کے بعد میٹھا کھانا

☆اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ ثابت نہیں کہ اسے سنت کہا جاسکے البتہ صحیح حدیث سے یہ بات ثابت ہے کہ آپؐ کو شہد اور میٹھا پسند تھا (ترمذی 1831) اور ترمذی ہی کی ایک ضعیف حدیث میں سیدنا عکراش بن ذویب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کھانے کے بعد کھجور نوش فرمائے مگر اس کو (کھانے کے بعد میٹھا کھانا سنت ہے) دلیل میں نہیں پیش کیا جاسکتا، دوسرے یہ حدیث ضعیف بھی ہے۔ واللہ اعلم

حالت جنابت میں کھانا

ح ی ث * سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ جب حالت جنابت میں ہوتے اور کھانا یا سونا چاہتے تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے۔؛

مسلم 700۔ دارمی 2123

کدو

ح ی ث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک درزی نے نبی کریم ﷺ کے لئے کھانا تیار کیا، اور آپؐ کی دعوت کی، حضرت انس رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ میں بھی آپؐ کے ساتھ گیا، میں نے دیکھا کہ آپؐ پیالہ کے چاروں طرف کدّو تلاش کر کے نکال رہے ہیں، اسی دن سے میں بھی کدو کو پسند کرنے لگا۔؛

بخاری 5-5435

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مرغی کھانا

حدیث * حضرت زہدم حرمیؒ کہتے ہیں کہ ہم سیدنا ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کے پاس تھے وہ کھانا لائے تو اس میں مرغی کا گوشت بھی تھا، لوگوں میں " بنی تیم اللہ " کا ایک سرخ آدمی بھی تھا وہ کھانے کے قریب نہ آیا، تو ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے اس سے کہا: قریب آجاؤ؛ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مرغی کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا تھا۔؛ (عرب میں مرغ کا گوشت اتنا عام نہیں تھا)

(بخاری 5518 کتاب الذبائح)۔ سنن دارمی 2099)

خرگوش کھانا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا۔ ہم نے "مزظہران" میں ایک خرگوش کا پیچھا کیا، لوگ اس کے پیچھے دوڑے لیکن تھک گئے بلا آخر میں نے اسے پکڑ لیا اور اسے ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے پاس لے آیا، انہوں نے اسے ذبح کیا اور اس کی دونوں رانیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں بھیج دیں، آپؐ نے اسے قبول فرمایا۔؛ بخاری 5535

سانڈے کا بیان

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: سانڈا نہ تو میں خود کھاتا ہوں اور نہ اسے حرام قرار دیتا ہوں۔؛ بخاری 5536

پنیر-سانڈا

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میری خالہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں سانڈا، پنیر اور دودھ بطور تحفہ بھیجے، سانڈا آپؐ کے دستر خوان پر رکھا گیا۔ اگر یہ حرام ہوتا تو آپؐ کے دستر خوان پر نہ رکھا جاتا۔ آپؐ نے دودھ نوش فرمایا اور پنیر کھالیا۔؛ بخاری 5402

نوٹ: خیال رہے کہ "الضب" اور "الورل" یعنی گوہ، ان دونوں میں بہت فرق ہے صحرائے عرب میں جو سانڈا پایا جاتا ہے صرف اسی کا کھانا جائز ہے اور "ضب" صرف عرب میں پایا جاتا ہے، ورنہ انڈو پاک میں جو گوہ یا سانڈا ہوتا ہے اس کی صفات اور خصوصیات مختلف ہوتی ہے اور وہ حرام ہے۔ تفصیل کے لئے کتاب "معرفت الحیوان" اور گوگل پر "محدث فورم" دیکھیں۔ (ابوانس)

گائے کے دودھ میں شفاء ہے

حدیث * سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اللہ تعالیٰ نے جو بھی بیماری نازل کی ہے اس کی دوا بھی نازل کی ہے، تم پر گائے کا دودھ استعمال کرنا لازم ہے، کیوں کہ وہ گائے ہر قسم کے درخت (کے پتے) کھاتی ہے۔؛ (صحیح)

صحیح ابن حبان 6075

گائے کا گھی، دودھ اور گوشت

حدیث * ملیکہ بنت عمر جعفیہ سے روایت ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان سے کہا تھا کہ گائے کا گھی لازم استعمال کیجئے، گوشت میں سے بھی اور دودھ میں سے بھی، بے شک اس کا دودھ شفاء ہے اور گھی دوا ہے اور گوشت بیماری ہے۔؛ (صحیح)

شرح حدیث- علامہ البانیؒ کہتے: ایک طرف تو آپؐ نے گائے کے گوشت کو بیماری قرار دیا اور دوسری طرف

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گائے کی قربانی بھی کی۔ ممکن ہے جواز پیش کرنے کے لئے یا کوئی دوسرا جانور میسر نہ ہونے کی وجہ سے ایسا کیا ہو کیونکہ یہ نہیں ہو سکتا کہ آپؐ بیماری والی چیز پیش کر کے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کریں،

لیکن حلیمی نے کہا۔۔۔ حجاز میں یبوست (خشکی) ہے اور گائے کے گوشت میں بھی یبوست ہوتی ہے اور اس کے دودھ اور گھی میں رطوبت ہوتی ہے۔ اس علاقے کی وجہ سے آپؐ نے (گائے کے گوشت کو بیماری والا یعنی مضر قرار دیا)۔ یہ ایک مستحسن تاویل ہے۔ واللہ اعلم (الصحیحۃ:1533)

بلاشک وشبہ گائے ایک حلال جانور ہے، نبی ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر گائے ذبح کی تھی، اس کا گوشت اعصابی، بلغمی اور رطوبتی امراض میں مفید ہے اور بلغمی کھانسی، ریشہ اور جریان کو بھی دور کرتا ہے۔ بہر حال اس کے گوشت میں بواسیری مادہ پایا جاتا ہے، اس کا زیادہ استعمال خونی اور بادی بواسیر، الرجی، یوروایسڈ، کلیسٹرول، دل کی بیماریوں، ہیپاٹائٹس اور قبض وغیرہ کا سبب بنتا ہے۔ اس کے برعکس اس کا دودھ کئی بیماریوں میں فائدہ بخش، سکون بخش اور معتدل ہے، جگر کو فائدہ دیتا ہے اور بچوں کی گروتھ کا سبب بنتا ہے، اور بواسیر، اعصابی اور قلبی امراض اور الرجی کو دور کرتا ہے۔؛؛(سلسلہ احادیث صحیحہ اردو-3 – ص172)

شعب الایمان 5-5956-سلسلہ احادیث صحیحہ 1638

سرکہ بہترین سالن

حدیث * سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرا ہاتھ پکڑ کر اپنے گھر تشریف لے گئے، تو آپؐ کی خدمت میں روٹی کے چند ٹکڑے پیش کئے گئے، آپؐ نے فرمایا: کیا کوئی سالن ہے؟ گھر والوں نے عرض کیا؛ نہیں! صرف کچھ سرکہ ہے، آپؐ نے فرمایا: سرکہ بہترین سالن ہے۔

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس وقت سے میں نے نبی ﷺ سے یہ سنا؛ مجھے سرکہ سے محبت ہو گئی،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سیدنا ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے بھی حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے جس وقت سے یہ حدیث سنی، مجھے بھی سرکہ سے محبت ہو گئی ۔؛

مسلم-(2052)5353-ریاض الصالحین ج 1-ص 672

شہد اور میٹھی چیز

حدیث * ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم شہد اور میٹھی چیز کو پسند کیا کرتے تھے۔؛ ترمذی حدیث 1831 (صحیح)

ثرید کی فضیلت

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

عائشہ (رضی اللہ عنہا) کی فضیلت دوسری عورتوں پر اس طرح ہے جس طرح ثرید کی فضیلت دوسرے کھانوں پر ہے۔؛

بخاری 5419

عجوہ کھجور

حدیث * سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ہر دن صبح کے وقت سات عجوہ کھجوریں کھالیں اسے اس روز، زہر یا جادو نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔؛

فائدہ- عجوہ کھجور لمبی اور سیاہی مائل ہوتی ہے، یہ تمام کھجوروں میں عمدہ قسم ہے اور مدینہ طیبہ میں پائی جاتی ہے اسے نہار منہ کھانے سے مذکورہ فائدہ حاصل ہوتا ہے، اس کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دعاء کی تھی، اس لئے اس دعاء کی برکت سے یہ تاثیر پائی جاتی ہے، اس کی کوئی ذاتی خصوصیت نہیں۔ بخاری 5445

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نوٹ: مسلم شریف کی ایک حدیث میں مدینہ کے دو پتھریلے میدانوں کی کھجور کا ذکر ہے عجوہ کا نام نہیں آیا ہے۔(ابو انس) مسلم 5338(2047)

کھجور کی اہمیت

ح ی ث * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر میں کھجوریں نہ ہوں وہ گھر والے بھوکے ہیں۔؛

مسلم 5336(2046)۔ابن ماجہ 3237

گرم اور ٹھنڈی چیز ملا کر کھانا

ایک ہی وقت میں دو رنگ کے پھلوں یا دو قسم کے کھانوں کو جمع کرنا

ح ی ث * سیدنا عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے آپؐ کو تازہ کھجوریں ککڑیوں کے ساتھ کھاتے ہوئے دیکھا۔؛ بخاری ج 3 حدیث 428 (5449)

کھجور اور مکھن

ح ی ث * بسر سلیمان کے دونوں بیٹوں نے کہا کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ہم نے مکھن اور کھجوریں آپؐ کو پیش کیں، آپؐ کھجور اور مکھن پسند فرماتے تھے۔

شعب الایمان 6001-ابو داؤد 3837(صحیح)

دلیہ / تلبینہ / حریرہ کھانے کا حکم

ح ی ث * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر میں جب کسی کو بخار

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہوتا تو آپؐ تلبینہ تیار کرنے کا حکم دیتے، اور نبی کریم ﷺ فرمایا کرتے تھے: اس سے غمزدہ انسان کو سہارا ملتا ہے اور بیمار کے دل سے رنج کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح کوئی عورت پانی کے ذریعہ سے اپنے چہرے سے میل کچیل دور کرتی ہے۔؛ ابن ماجہ 3445 (حسن)

☆ اسی طرح کی روایت بخاری میں بھی ہے لیکن اس میں چہرے کے میل کچیل دور کرنے کا ذکر نہیں ہے۔

(بخاری 5689)

جو کے آٹے میں پھونک مارنا

حدیث * حضرت ابو حازمؒ سے روایت ہے کہ انہوں نے سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ آیا تم نے نبی کریم ﷺ کے زمانے میں میدے کی روٹی دیکھی تھی؟ حضرت سہل رضی اللہ عنہ نے کہا: نہیں! میں نے پوچھا: کیا تم جو کا آٹا چھانتے تھے؟ انہوں نے فرمایا: نہیں! بلکہ اسے پھونک مار لیا کرتے تھے۔؛

بخاری 5410

آپؐ کا پسندیدہ گوشت + دانتوں سے نوچ کر کھانا

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت پیش کیا گیا تو آپؐ کو اس کا بازو پیش کیا، آپؐ کو وہ پسند تھا، لہذا آپؐ نے اسے دانتوں سے نوچ کر کھایا۔؛

ترمذی ج1- حدیث 1837 (صحیح)

صاف ستھرا گوشت پشت کا گوشت ہے

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے کہا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ فرماتے تھے: "صاف ستھرا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

گوشت پیٹھ کا گوشت ہوتا ہے۔:؛

شعب الایمان 5-5893 ابن ماجہ 3308 (حسن)

کھال سمیت بھنی ہوئی بکری (کا کھانا)

حدیث * حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا، ہم حضرت انس رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے، تو ان کی روٹی پکانے والا ان کے پاس ہی کھڑا تھا، انہوں نے فرمایا: تم کھاؤ، مجھے معلوم نہیں کہ آپؐ نے کبھی پتلی چپاتی دیکھی ہو حتٰی کہ آپؐ اللہ تعالیٰ سے جا ملے، اور نہ آپ نے کبھی سالم بھنی ہوئی بکری ہی دیکھی۔:؛

بخاری 5-5421

خشک گوشت اور کدو

حدیث * سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ آپؐ کو شوربہ پیش کیا گیا جس میں کدو اور خشک گوشت تھا۔ میں نے آپؐ کو دیکھا کہ آپؐ کدو تلاش کر کے کھا رہے تھے۔؛

بخاری 5437

چھری سے کاٹ کر کھانا

حدیث * سیدنا عمرو بن امیہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا کہ بکری کا ایک شانہ آپؐ کے ہاتھ میں تھا، جسے آپؐ چھری سے کاٹ کاٹ کر کھا رہے تھے، پھر نماز کے لیے اذان کہی گئی تو اس شانہ کو اور اس چھری کو جس سے گوشت کاٹ رہے تھے ایک طرف ڈال دیا اور کھڑے ہو گئے پھر نماز پڑھی لیکن وضو نہیں کیا۔؛ بخاری 5408

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھانا کھانے کے لئے یا کھانا کھانے کے بعد اگر نماز کا ارادہ نہ ہو تو وضو کی ضرورت نہیں

حدیث * سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیت الخلاء سے تشریف لائے، آپؐ کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا، ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیا میں آپؐ کی خدمت میں وضو کے لئے پانی نہ پیش کروں؟ آپؐ نے فرمایا: کیا میں نماز پڑھنے کا ارادہ رکھتا ہوں؟

ابن ماجہ 4-ح3261 (صحیح)

پیتل کے برتن کے استعمال کا جواز

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے ایک پیتل کے برتن میں پانی پیش کیا آپؐ نے (اس سے) وضو فرمایا۔؛

بخاری 197-ریاض الصالحین ج 1-حدیث 775

سونے چاندی کے برتن کے استعمال کی حرمت

حدیث * سیدہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاندی کے برتنوں میں پیتا ہے وہ یقیناً جہنم کی آگ اپنے پیٹ میں بھرتا ہے۔ متفق علیہ

مسلم کی ایک روایت میں ہے کہ۔۔بے شک وہ آدمی جو سونے چاندی کے برتنوں میں کھاتا پیتا ہے، (وہ اپنے پیٹ میں) غٹا غٹ جہنم کی آگ بھر رہا ہے۔؛

مسلم (5385) 2065-ریاض الصالحین ج 1-ص 694

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اہل کتاب (یہود و نصاریٰ) کے برتنوں میں کھانا

حدیث * سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں جہاد پر جاتے تھے تو ہم مشرکوں سے برتن اور مشکیزے لے کر استعمال کر لیتے تھے، اور آپؐ اسے عیب نہ سمجھتے تھے۔ (حسن)

ابو داؤد: 3838

حدیث * صحیح بخاری میں سیدنا ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ جب انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اہل کتاب کے برتنوں کے بارے میں پوچھا تو آپؐ نے فرمایا: تم نے جو یہ کہا ہے کہ تم اہل کتاب کی سرزمین میں رہتے ہو اور ان کے برتنوں میں کھاتے پیتے ہو، اگر تمہیں ان کے برتنوں کے علاوہ دوسرے برتن دستیاب ہوں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ۔ اگر ان کے علاوہ دوسرے برتن نہ ملیں تو انہیں خوب دھو کر استعمال میں لا سکتے ہو۔؛

بخاری5488

مشرکین کے برتنوں کا استعمال

حدیث * بخاری و مسلم میں سیدنا عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر کی روایت کہ۔۔ آپؐ نے دونوں مشکوں کو کھولنے کا حکم دیا اور ان کے دہانے پر دست مبارک پھیرا، ہم چالیس پیاسے آدمیوں نے ان سے خوب سیر ہو کر پانی پیا اور ہمارے پاس جتنے مشکیزے اور برتن تھے سب بھر لئے۔۔ الخ (وہ ایک مشرکہ عورت تھی) بخاری3571مسلم682

خادم کے ساتھ کھانا

حدیث * سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: تم میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے جب کسی کے پاس اس کا خادم کھانا پکا کر لائے اگر اسے اپنے ساتھ بٹھا کر نہیں کھلا سکتا تو ایک یا دو لقمے اسے دے دے، کیوں کہ اس نے پکاتے وقت گرمی اور مشقت برداشت کی ہے۔؛ (بخاری 5460)

مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنت میں

حدیث * سیدنا ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ آپؐ نے فرمایا:"مومن ایک آنت میں کھاتا ہے جبکہ کافر سات آنت میں کھاتا ہے۔؛ **مسلم** 4-ص190-ح5377(2062)

(سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں اور تفصیل سے اس کا ذکر ہے)۔(5379)

فائدہ : حدیث کا مقصد یہ ہے کہ مومن کم خور اور کافر بسیار خور ہوتا ہے، مسلمان اس لئے کم کھاتا ہے کہ پیٹ بھر کر کھانے سے سستی پیدا ہو جاتی ہے اور معدے میں گرانی آجاتی ہے، مسلمان یہ نہیں چاہتا کہ وہ عبادت کرنے میں سستی کرے، نیز زیادہ کھانے سے وضو جلدی ٹوٹ جاتا ہے حالانکہ کچھ عبادات ایسی ہیں جس میں وضو شرط ہے۔ بہر حال ایک کی کم خوری اور دوسرے کی بسیار خوری بیان کرنے کے لئے یہ انداز اختیار کیا گیا ہے مگر یہ اکثریت کے اعتبار سے ہے کیوں کہ بعض لوگ مسلمان ہونے کے باوجود بہت کھاتے ہیں۔؛

(بخاری عن ابن عمر- 5393ج5ص300)

کھانا اور گوشت وغیرہ محفوظ رکھنے کا جواز

حدیث * سیدنا جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں قربانی کا گوشت مدینہ طیبہ تک لاتے تھے۔؛

بخاری 5424

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھاناسامنے ہواور نماز کاوقت ہوجائے توکیاکریں؟

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کسی کو کھانا پیش کر دیا جائے اور نماز کھڑی ہو جائے تو ایسی صورت میں پہلے شام کا کھانا کھائے اور جلدی نہ کرے یہاں تک کہ فارغ ہو جائے۔؛

☆ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو جب کھانا پیش کیا جاتا تھا اور نماز کھڑی ہو جاتی تھی تو فارغ ہو جانے تک نماز کو نہیں جاتے تھے حالانکہ انہیں امام کی قرات سنائی دیتی تھی۔؛

بخاری 673- کھانے پینے کے آداب 15

حدیث * ام المومنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "کھانے کی موجودگی میں نماز نہیں اور نہ اس وقت جب آدمی پیشاب اور پائخانہ روکنے کی کوشش کر رہا ہو۔؛

مسلم(1246)/67-560 کھانے پینے کے آداب 16

پکنے سے پہلے ہنڈیا سے نکال کر کھانا

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے انہوں کہا، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہنڈیا سے نیم پختہ گوشت والی ہڈی نکالی، اسے کھایا، پھر نماز پڑھائی اور نیا وضو نہیں کیا۔؛؛ بخاری 5-ح5405

چھوٹوں کا بڑوں کی خدمت کرنا

حدیث * سیدنا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا، میں کھڑا اپنے قبیلے میں اپنے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

چچاؤں کو کھجور کی شراب پلا رہا تھا، کیونکہ میں سب سے چھوٹا تھا، اس دوران میں کہا گیا کہ شراب حرام کر دی گئی ہے۔ انہوں نے کہا اسے پھینک دو تو ہم نے اسے الٹ دیا۔؛ بخاری 5621

غلہ وغیرہ ماپنا مستحب ہے

حدیث * سیدنا مقداد بن معدیکرب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: "اپنا غلہ ماپ لیا کرو اس سے تمہیں برکت حاصل ہوگی۔؛؛ بخاری 2128

فائدہ: یہ حکم اس وقت ہے جب غلہ خریدا جائے اور اپنے گھر لایا جائے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم کے بدولت اس میں برکت حاصل ہوگی اور حکم عدولی کی صورت میں برکت کو اٹھالیا جائے گا، لیکن خرچ کرتے وقت وزن کرتے رہنا اس کی برکت کو ختم کرنے کے مترادف ہے، جیسا امی عائشہ رضی اللہ عنہا کا بیان ہے (اگلی حدیث میں)

بخاری-2128

کھانے کو ماپنا برکت ختم ہونے کا باعث

حدیث * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے کہا: جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فوت ہوئے، میرے گھر پر انسان کے کھانے کی کوئی چیز نہ تھی مگر تھوڑے سے جَو، جو میری ٹانڈ پر پڑے ہوئے تھے، میں اس میں سے (لے کر) کھاتی رہی حتیٰ کہ کافی مدت گزر گئی (آخر) میں نے انہیں ماپ لیا تو وہ (جلد ہی) ختم ہوگئے۔؛

ابن ماجہ 4-3345- بخاری 2128

کھانا پکاتے وقت پانی زیادہ ڈالیں

حدیث * سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جب تو شوربہ تیار کرے تو اس میں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پانی زیادہ ڈال لیا کر اور اس میں سے کچھ شوربہ اپنے پڑوسیوں کو دے دیا کر۔؛؛

ابن ماجہ 4-3362 – مسلم

کھانے میں مکھی گر جائے تو؟

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جب تمہارے کسی برتن میں مکھی گر جائے تو اسی میں ڈبو لو، بلاشبہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفاء ہوتی ہے، اور یہ اپنے بیماری والے پر سے اپنا بچاؤ کرتی ہے، لہذا اسے ساری کو ڈبو لینا چاہیئے۔؛؛

ابوداؤد 3-3844 (صحیح)-ابن خزیمہ

گھی میں چوہا گر جائے تو؟

حدیث * ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک چوہیا کے متعلق پوچھا گیا جو گھی میں گر گئی تھی؟ آپؐ نے فرمایا: اسے نکال دو اس کے قریب جس قدر گھی ہو اسے بھی پھینک دو، پھر اپنا باقی گھی استعمال کر لو۔؛ بخاری 235

قیامت کے دن زیادہ کھانے والے کی حالت

حدیث * سیدنا سلمان رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ ان سے ایک کھانا کھانے پر اصرار کیا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا: (جتنا کھا لیا وہی) کافی ہے، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ارشاد سنا ہے: دنیا میں زیادہ سیر ہونے والے لوگ قیامت کے دن زیادہ طویل عرصہ تک بھوکے رہیں گے۔؛

ابن ماجہ 3551 (حسن) ترغیب وترہیب 1097 (حسن لغیرہ)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مشتبہ کھانوں سے پرہیز

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک گری ہوئی کھجور کے پاس سے گزرے تو فرمایا: اگر یہ کھجور صدقے کی نہ ہوتی تو میں اسے کھالیتا۔؛

بخاری 2055

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں اپنے گھر لوٹتا ہوں اور میں اپنے بستر پر یا اپنے گھر میں کھجور پڑی ہوئی پاتا ہوں، میں کھانے کے لئے اس کو اٹھالیتا ہوں، پھر ڈرتا ہوں کہیں یہ صدقے کی ہو لہذا میں اسے پھینک دیتا ہوں۔؛؛

شعب الایمان 5743 (اسے بخاری (2055) نے بھی نقل کیا ہے)

حدیث * سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کا اپنے غلام کے دیے ہوئے (مشتبہ) کھانے سے قئے کی روایت۔۔۔

شعب الایمان 5-5760- اسے بخاری نے بھی روایت کیا ہے۔

جنت وجہنم میں جانے کا سبب

حدیث * سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے "جنت میں وہ گوشت اور خون داخل نہ ہو گا جو مال حرام سے پیدا ہوا ہو۔؛

شعب الایمان 5-5757-ترمذی 614 (صحیح)-ابن حبان 5567 (صحیح)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مشروبات کا بیان

داہنے ہاتھ سے پینا

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تم میں سے کوئی اپنے بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ کھائے اور بائیں ہاتھ سے ہرگز نہ پئے، کیوں کہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔؛ حضرت نافع اپنی روایت میں مزید اضافہ کرتے تھے کہ "بائیں ہاتھ سے کوئی چیز نہ لے اور نہ دے۔؛

مسلم(5267) 106/2020

پانی دو یا تین سانس پینا

حدیث * حضرت ثمامہ بن عبداللہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا سیدنا انس رضی اللہ عنہ (پیتے وقت) برتن میں دو یا تین سانس لیتے اور کہتے تھے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پانی پیتے وقت تین سانس لیتے تھے۔؛ بخاری:5631

پانی تین سانس میں پینا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (پانی وغیرہ) پینے میں تین مرتبہ سانس لیا کرتے تھے، اور آپ فرماتے ہیں کہ اس طرح کرنے سے سیری زیادہ ہوتی ہے، اور پیاس بھی زیادہ بجھتی ہے، اور پانی زیادہ ہضم ہوتا ہے۔ سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں بھی پینے میں تین مرتبہ سانس لیتا ہوں۔؛

مسلم(5287)123-2028-ریاض الصالحین ج1-684

پینے سے پہلے "بسم اللہ" اور پی کر "الحمد للہ" کہنا

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین سانس لے کر (مشروب) پیتے تھے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جب برتن اپنے منہ کے قریب کرتے تو اللہ کا نام لیتے اور جب (برتن کو منہ سے) دور کرتے تو اللہ کی تعریف کرتے۔ آپؐ ایسے تین دفع کرتے تھے۔؛ سلسلہ احادیث صحیحہ 1821

وضاحت: یعنی ہر سانس کے شروع میں بسم اللہ' اور آخیر میں الحمدللہ ' کہے۔ تو اس طرح تین مرتبہ بسم اللہ' اور تین مرتبہ الحمدللہ 'ہو گا۔ (ابو انس)

پانی پیتے وقت برتن میں سانس لینا منع ہے

حدیث * سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ برتن میں سانس لیا جائے۔؛ (مراد یہ ہے کہ پیتے وقت خود برتن کے اندر ہی سانس لیا جائے)

مسلم 5285-(267)-ریاض الصالحین ج1-684

ٹوٹے ہوئے برتن سے پینا

حدیث * سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹوٹے ہوئے پیالے میں پینے سے اور برتن میں سانس لینے سے منع فرمایا ہے۔؛

سلسلہ احادیث صحیحہ 1825 بخاری جابو داؤد 3722

مشروب میں پھونک مارنے کی کراہت

حدیث * سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پینے والی چیز میں پھونک مارنے سے منع فرمایا، تو ایک آدمی نے کہا: میں (بعض دفع) برتن میں تنکے وغیرہ دیکھتا ہوں (تو کیا کروں)؟ آپؐ نے ارشاد فرمایا: اس میں سے (کچھ) پانی انڈیل دو؛ اس نے کہا: میں ایک سانس سے سیر اب نہیں ہوتا، آپؐ نے فرمایا:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پس اس وقت تم اپنا منہ برتن سے ہٹالو (یعنی دوسرے، تیسرے سانس کے لئے اپنا منہ برتن سے دور کرلو) (صحیح)

ترمذی 1887

کھڑے ہو کر پانی پینے کا جواز

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے کہا: ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں چلتے اور کھڑے کھاتے پیتے تھے۔ حسن۔ صحیح ترمذی 1881

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم پیا کھڑے ہو کر۔
ترمذی (صحیح) 1882

حدیث * سیدنا علی رضی اللہ عنہ کی حدیث، جس میں انہوں نے وضو کا پانی کھڑے ہو کر پیا اور کہا: کچھ لوگ کھڑے ہو کر پانی پینا مکروہ خیال کرتے ہیں حالانکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا ہے جیسا میں نے کیا ہے۔؛ بخاری 5616

فائدہ: اگرچہ کھڑے ہو کر پانی پینے کا ثبوت آپؐ سے ملتا ہے مگر اس کو ضرورت پر محمول کرنا چاہئے اس کا معمول نہیں بنانا چاہئے، کیونکہ کھڑے ہو کر پانی پینے والے کو قئے کا حکم بھی ہے (مسلم 5279)

اور آپؐ کی طرف سے ڈانٹ بھی۔ مسلم 5274(2024)

کھڑے ہو کر پانی پینے کی ممانعت

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا کہ کوئی آدمی کھڑے ہو کر پانی پیئے۔ حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ کھڑے ہو کر کھانا کھانے کا کیا حکم ہے؟ تو انہوں نے فرمایا کہ یہ تو سب سے بدتر، یا سب سے زیادہ برا اور گندا (عمل) ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسلم 5275- ریاض الصالحین ج 1 - ص 690

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر پانی ہر گز نہ پیئے، اور جو بھول کر پی لے تو اسے چاہئے کہ قئے کر دے۔؛

مسلم 5279(2026)- ریاض الصالحین ج 1-690

حدیث *) سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی ایک دوسری روایت میں ہے کہ) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کھڑے ہو کر پانی پینے سے ڈانٹ کر منع فرمایا۔؛ مسلم 5274(2024)

سواری پر بیٹھے بیٹھے پینا

حدیث * حضرت ام فضل بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے دودھ کا ایک پیالہ بھیجا جب کہ آپؐ عرفہ کی شام میدان عرفات میں کھڑے تھے۔ آپؐ نے وہ پیالہ اپنے دست مبارک سے لیا اور اسے نوش فرمایا۔؛ --- مالک بن نضرؒ نے بیان کیا تو اس روایت میں یہ اضافہ تھا کہ آپؐ اس وقت اونٹ پر تشریف فرما تھے۔؛ بخاری:5618

مشک سے منہ لگا کر پینے کا جواز

حدیث * سیدہ کبشہ بنت ثابت (رضی اللہ عنہا) ہمشیرہ حسان بن ثابت (رضی اللہ عنہ) سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس تشریف لائے اور کھڑے کھڑے ایک لٹکی ہوئی مشک سے منہ سے پانی پیا، پس میں اٹھی اور اس کا منہ والا حصہ (بطور تبرک رکھنے کے لئے) کاٹ لیا۔ (حسن، صحیح، غریب)

ترمذی 1892- ریاض الصالحین ج 1- ص 687

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مشک سے منہ لگا کر پینے کی ممانعت

صحیح * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس بات سے منع فرمایا ہے کہ مشک یا مشک نما کسی برتن سے پانی پیا جائے۔؛

بخاری 5628- مسلم -ریاض الصالحین ج 1- ص 687

حوض سے منہ لگا کر پانی پینا

صحیح * حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت۔۔ بخاری 5621

برتن کو ابتدا پینے کے بعد دائیں طرف سے گھمانا

پانی ملا ہوا دودھ پینا

صحیح * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس پانی ملا ہوا دودھ لایا گیا جب کہ آپؐ کے دائیں جانب ایک دیہاتی تھا اور بائیں جانب سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ تھے، پس آپؐ نے اسے نوش فرمایا، پھر دیہاتی کو دے دیا اور فرمایا: دائیں طرف والا (مقدم ہے) پھر دائیں طرف والا (اسی طرح اخیر تک)۔؛

بخاری 5619- مسلم -ریاض الصالحین ج 1- ص 685- کھانے پینے کے آداب 35

پلانے والا سب سے آخر میں پیئے

صحیح * سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قوم کا ساقی ان سے اخیر میں پیتا ہے۔۔؛ ترمذی 1894 (حسن- صحیح) -ریاض الصالحین ج 1 ص 691

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دودھ پینے کے بعد کلی کرنا

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا پھر آپؐ نے پانی منگوایا اور کلی کی اس کے بعد فرمایا: "بے شک اس میں چکناہٹ ہوتی ہے۔؛؛

شعب الایمان 5823-ترمذی 89 حسن، صحیح

دودھ پینے کے بعد کلی نہ کرنا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا اور کلی نہیں کی، اور نہ ہی وضو کیا اور نماز پڑھائی۔؛؛

شعب الایمان 5-5824-ابوداؤد 197 (حسن)

ٹھنڈا اور میٹھا مشروب آپؐ کو پسند تھا

حدیث * ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ بہت پیاری پینے کی چیزوں میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو میٹھی اور ٹھنڈی تھی؛

(صحیح)-ترمذی 1895-سلسلہ احادیث صحیحہ 1905

آب زم زم ایک مکمل غذا

حدیث * سیدنا ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آب زم زم کا ذکر کیا اور فرمایا: وہ بابرکت ہے، کھانے کا کھانا ہے اور بیماری کی شفاء بھی۔؛

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فائدہ آب زم زم مکمل غذا ہے جو پانی کی کمی کے ساتھ ساتھ خوراک کی ضرورت بھی پوری کرتا ہے اور اس میں ہر بیماری کی شفاء بھی ہے۔:

المعجم الصغیر 627۔ السلسلۃ الصحیحہ 1056

کھجور کا شربت نوش کرنا جب کہ نشہ آور نہ ہو

حدیث * سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ابو اسید ساعدی رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے ولیمے میں شمولیت کی دعوت دی۔ اس دن اس کی بیوی ہی مہمانوں کی خدمت کر رہی تھی، جب کہ وہ خود دلہن تھی۔ اس نے کہا: تم جانتے ہو کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے کس چیز کا شربت تیار کیا تھا؟ میں رات ہی کو آپؐ کے لئے کھجوریں ایک پتھر کے برتن میں بھگو دی تھیں۔:

نوٹ: اس شربت کو نبیذ بھی کہتے ہیں۔ (ابو انس)

بخاری 5597

کھانا کھانے کے درمیان یا بعد میں پانی پینا؟

نوٹ * کھانا کھانے سے پہلے، درمیان میں یا کھانے کے بعد اس سلسلے میں منع یا حکم کی کوئی صحیح حدیث نہیں ملتی، آدمی کی طبیعت اور ضرورت کے مطابق جس پر چاہے عمل کرے، علامہ ابن قیمؒ کی کتاب "زاد المعاد؛ اور "طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم؛ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کھانے سے قبل و بعد دونوں عمل ثابت ہے۔

کھانے کے بعد پانی پینے کی حدیث صحیح مسلم میں سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، مسلم 2006(5233)

کھانے کے دوران پینے کی حدیث بھی صحیح مسلم میں سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے، مسلم (5313)2038

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

☆ایک حدیث جسے رسول اللہ ﷺ کی طرف منسوب کیا گیا ہے کہ لعن اللہ الشارب قبل الطالب،" : لا تجعلوا آخر طعامکم ماء؛ (اور کھانے کے بعد پانی پینا وبا ہے
یہ سب بالکل من گھڑت ہے۔ محدث فورم (گوگل)

☆☆☆☆☆

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھانے پینے سے متعلق ضعیف احادیث

تسلہ یا پلیٹ میں ہاتھ دھونا

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "نہ اٹھایا کرو تھال (ہاتھ دھونے کا یہاں تک کہ بھر ادیا جائے (سب پر) سب کیا کرو ہاتھ دھونے کے عمل کو، جوڑ کر رکھے گا اللہ تعالی تمہاری جماعت اور اتفاق کو۔؛ شعب الایمان 5- 5819 ضعیف

کھانے کے بعد ہاتھ نہ دھونے کی رخصت

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری کے شانے کا گوشت کھایا، اس کے بعد آپ نے کپڑے کے ساتھ اپنا ہاتھ پونچھ لیا جو اس کے نیچے تھا، اس کے بعد کھڑے ہو گئے اور نماز پڑھی۔؛ (ضعیف ہے)

شعب الایمان 5-5825-ابوداؤد 189 (ضعیف)

کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونے کا ثواب

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا محتاجی دور کرتا ہے اور یہ تمام رسولوں کی سنت ہے۔؛ (ضعیف ہے)

اس روایت میں احمد بن عبد الرحمٰن بن مغفل اکیلے ہیں۔ طبرانی اوسط 5/ 7166

کھانے سے پہلے اور بعد میں ہاتھ دھونا گھر کی خیر وبرکت کی زیادتی کا سبب

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "جو شخص پسند کرتا ہے کہ

www.KitaboSunnat.com

اپنے گھر کی خیر وبرکت کو زیادہ کرے تو اس کو چاہئے کہ ہاتھ دھولے اس وقت جب اس کا صبح کا کھانا حاضر ہو اور جس وقت اٹھالیا جائے۔؛؛(یعنی پہلے بھی اور بعد میں بھی) شعب الایمان 5-5807 ضعیف

کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا

* من احب ان۔۔جو شخص یہ پسند کرتا ہے کہ وہ اپنے گھر میں مزید خیر وبرکت کا اضافہ کرے تو وہ صبح کا کھانا پیش کیے جانے پر اور اس کے اٹھائے جانے پر وضو کرے۔؛(مراد کھانے سے پہلے اور بعد وضو کرے)

(حدیث منکر ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 117

سر ڈھک کر کھانا

* کھانے پینے کے لئے سر ڈھکنا، اس کے متعلق رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم سے کچھ ثابت نہیں بس اتنا ہے کہ آپؐ کی عادت شریفہ ننگے سر رہنے کی نہیں تھی، سر پر عمامہ یا ٹوپی رکھتے تھے اور کھاتے وقت آپؐ کا ننگے سر رہنا بھی ثابت نہیں۔؛ (ابو انس)

کھاتے وقت جوتی اتارنا

حدیث * سیدنا انس بن مالک رَضِیَ اللهُ عَنْهُ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم نے فرمایا: جب کھانا رکھ دیا جائے تو اپنی جوتیاں اتار دو کیونکہ اس سے تمہارے پاؤں کو راحت ہو گی۔؛ (ضعیف) دارمی 2125

مل کر کھانے کی ترغیب اور فائدہ

حدیث * سیدنا وحشی بن حرب رَضِیَ اللهُ عَنْهُ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کے صحابہ نے عرض کیا! اے اللہ کے رسول (صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم) ہم کھاتے ہیں اور سیر نہیں ہوتے، آپؐ نے فرمایا: شاید تم لوگ الگ الگ کھاتے ہو؟ انہوں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نے کہا: ہاں! آپؐ نے ارشاد فرمایا: پس تم کھانا اجتماعی طریقہ سے کھاؤ اور اللہ کا نام لو (بسم اللہ پڑھو) تمہارے کھانے میں برکت ڈال دی جائے گی۔؛

نوٹ۔: یہ حدیث بعض محققین کے نزدیک ضعیف الاسناد ہے اور بعض نے حسن درجہ کی کہا ہے۔

ابوداؤد (ضعیف) 3764- ابن ماجہ 3286 (ضعیف)

ریاض الصالحین ج1- ص622- ح743

کھانے سے پہلے "بسم اللہ" بھولنے والا "سورہ اخلاص" پڑھے

* من نسی ان- جو کھانے سے پہلے "بسم اللہ" پڑھنا بھول جائے وہ کھانے سے فارغ ہونے کے بعد "قل ھو اللہ احد" پڑھ لے۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 286

گرا ہوا لقمہ کھانے کا فائدہ

* من اکل ما- جس نے دسترخوان یا برتن سے گرنے والا لقمہ (اٹھا کر صاف کر کے) کھالیا وہ محتاجی، برص اور کوڑھ کے مرض سے امن میں آ گیا۔؛ (ضعیف ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 290

ہمیشہ کھانے کے ساتھ اللہ کی حمد

*کان لا اکل طعاما- آپ ﷺ (جب بھی) کھانا کھاتے تو اللہ کی حمد بیان کرتے اور پھر یہ دعا پڑھتے اللھم بارک لنا فیہ واطعمنا طیبا منہ-؛ (اس کی کوئی اصل نہیں)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

400 مشہور ضعیف احادیث 305

نوٹ-اس بارے میں ایک صحیح حدیث بھی ہے جس کو امام مسلم اور ترمذی نے روایت کیا ہے(مسلم شریف۔ ریاض الصالحین ج1- 438،184-سلسلہ احادیث صحیحہ 1843)

ہر قسم کی بیماری سے بچنے کے لئے کھاتے پیتے وقت دعاء

*اناکـلت۔۔جب تم کھاؤیاپیو اور یہ دعا پڑھو"بسم اللہ الذی لایضر مع اسمہ شیء فی الارض و لا فی السماء یا حی یا قیوم؛(تو تمھیں اس کھانے سے کوئی بیماری نہیں لگے گی خواہ اس میں زہر ہی ہو۔؛ (ضعیف ہے) 400 مشہور ضعیف احادیث 293

کھانا کھانے کے بعد کی دعا

حدیث * حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانا کھاتے تھے تو فرماتے تھے"الحمد للہ الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین۔؛)ترجمہ'اللہ تعالیٰ کا شکر ہے جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور ہمیں مسلمان بنایا۔؛

ابن ماجہ 4-3283ضعیف۔ابوداؤد 3850

فائدہ- مذکورہ روایت سنداً ضعیف ہے تاہم صحیح احادیث میں دیگر دعائیں مذکور ہیں ان میں سے کوئی بھی دعا مانگی جاسکتی ہے۔؛

کھانا اتنا نکالے جتنا ضرورت ہو

حدیث * سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے آگے سے کبھی دستر خوان نہیں اٹھایا گیا اس

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

حالت میں کہ اس پر کھانا بچا ہوا ہو؛ طبرانی اوسط 1/891

کھانے میں پھونکنے سے برکت کا خاتمہ

النفخ فی الطعام-- کھانے میں پھونکنا برکت کو لے جاتا ہے۔؛(موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 302

***نھی ان یقام--** آپ ﷺ نے کھانے سے اٹھنے سے منع فرمایا جب تک کہ کھانا اٹھایا نہ جائے۔؛

(حدیث غایت درجہ ضعیف ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 239

پہلے دستر خوان اٹھائے پھر اٹھے

اگر خود کھانے سے فارغ ہو چکا ہو تو اپنے ساتھی کے فارغ ہونے تک انتظار کرے

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب دستر خوان رکھ دیا جائے تو آدمی کو چاہیے کہ وہ اپنے آگے سے کھائے اور اپنے ساتھی کے آگے سے نہ کھائے، پیالے وغیرہ برتن کے بیچ اور چوٹی سے نہ کھائے، اس لئے کہ برکت اوپر ہی سے آتی ہے، کوئی آدمی دستر خوان اٹھائے جانے سے پہلے بھی نہ اٹھے، اگر وہ سیر ہو جائے تب بھی وہ کھانے سے ہاتھ نہ کھینچے، یہاں تک کہ سب لوگ بس کر جائیں، اور اگر وہ ایسا نہیں کرے گا تو وہ اپنے ساتھی کو شرمندہ کر دے گا، لہذا وہ بھی کھانے سے ہاتھ کھینچ لے گا ممکن ہے اس کو ابھی کھانے کی حاجت ہو۔

شعب الایمان 5-5864 مشکوٰۃ 4254 (ضعیف)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پیالہ کا مغفرت کی دعا کرنا

حدیث * رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت نبیشہ بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص پیالہ میں کھائے، پھر (اس پیالے) کو چاٹ لے تو پیالہ اس کے لئے مغفرت کی دعا کرتا ہے۔:

ابن ماجہ 3271 –(ضعیف)- ترمذی 1804(ضعیف)

کھانا کھانے کے بعد خلال کرنا

حدیث * سیدنا ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کھانا کھائے اور خلال کرے جو کچھ دانتوں میں سے نکلے اسے پھینک دے اور وہ حصہ جسکو اپنی زبان سے نکالے اس کو نگل لے، جس نے ایسا کیا اس نے اچھا کیا اور جس نے ایسا نہیں کیا اس کے لئے کوئی حرج نہیں۔:

شعب الایمان 6053- مشکل الاثار 138 (ضعیف)

حلال جانور کے سات (7) مکروہ اعضاء

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بکری میں سات اعضاء کو ناپسند کرتے تھے، پتہ، مثانہ، محیاۃ، ذکر، خصیہ، غدود، خون۔ آپؐ کو بکری کے گوشت کے آگے والا حصہ پسند تھا، لوگ آپؐ کو تحفہ کے طور پر گوشت دیتے تھے، حضور ﷺ نے فرمایا: سب سے اچھا گوشت پشت کا گوشت ہے۔:

علامہ البانیؒ نے اس کو ضعیف کہا ہے۔: طبرانی اوسط 7/9480

گوشت کو چھری سے کاٹ کر کھانے کی ممانعت

حدیث * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "گوشت کو چھری سے مت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کاٹو، کیوں کہ وہ عجمیوں کا عمل ہے، بلکہ گوشت کو منہ سے کاٹ کر کھاؤ، اس طرح گوشت آسانی کے ساتھ کھایا جاتا ہے اور زیادہ ہضم ہوتا ہے۔؛؛ شعب الایمان 5- 5898 ضعیف

نوٹ: گوشت کو چھری سے کاٹ کر کھانے کی روایت بخاری 5408 میں مذکور ہے۔

دل کے مریض کے لئے عجوہ کھجور کا سفوف

حدیث * سیدنا سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں شدید بیمار ہو گیا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم میری عیادت کے لئے تشریف لائے، آپؐ نے اپنا دست مبارک میرے سینے پر رکھا، جس سے میں نے اپنے دل پر اس کی ٹھنڈک محسوس کی، آپؐ نے فرمایا: تم تو دل کے مریض ہو، تم حارث بن کلدہ ثقفی کے پاس جاؤ کیوں کہ وہ طبیب آدمی ہے وہ مدینہ کی سات عجوہ کھجوریں لے کر اسے گٹھلیوں سمیت کوٹ ڈالے، پھر وہ تجھے کھلا دے۔؛(ضعیف ہے)

مشکوٰۃ4224-ابوداؤد

انگور اور خربوزہ میری امت کی بہار

* **ربیع متی** -- میری امت کی بہار انگور اور خربوزہ ہے۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 322

انگور کھانا

حدیث * سیدنا عباس بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم انگور کو بغیر دانہ نکالے (چوس کر) کھا رہے تھے۔(ضعیف ہے)

شعب الایمان- 5967-احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 108

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

*کان اکل العنب خرطا۔ آپؐ انگور جھاڑ جھاڑ کر تناول کرتے تھے۔:(حدیث موضوع ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 108

انار میں ایک دانہ جنت کا

حدیث * سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما انار کا ایک ایک دانہ لیتے اور اس کو کھاتے، ان سے کہا گیا: اے ابن عباس! آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ فرمایا: مجھے خبر پہنچی ہے کہ دھرتی پر جو بھی انار ہے جو بار آور ہوتا ہے مگر جنت کے اناروں کے دانوں سے ہے شاید کہ وہ دانہ یہی ہو۔ شعب الایمان 5960

نوٹ: اس حدیث کی سند کو ابن عدیؒ نے "الکامل فی ضعفاء : اور ابن جوزی نے "الموضوعات: میں صحیح نہیں کہا ہے۔۔(گوگل)

انار کھانے کا طریقہ

حدیث * حضرت ربیعہ بنت عیاض خلابیہ کہتی ہیں کہ میں نے سنا حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفے کے ممبر پر فرما رہے تھے: اے لوگو! انار کو اس کی چربی اور گری کے ساتھ کھاؤ، کیوں کہ وہ معدے کو زنگ دینے والی یا صاف کر دینے والی ہے اور درست کرنے والی ہے۔: شعب الایمان 5959

نوٹ : اس حدیث کی صحت وضعف کا مجھے پتہ نہیں چلا (ابوانس)

نمک کھانوں کا سردار!

حدیث * سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "تمھارے سالن کا سردار نمک ہے۔: ابن ماجہ 4-ح3315ضعیف

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کھانے سے پہلے اور بعد میں نمک کا استعمال؟

☆ کھانے سے پہلے اور بعد میں نمک کھانے والی روایت ضعیف ہے، علامہ ابن قیم جوزیؒ نے اس کو موضوعات میں شمار کیا ہے۔؛

حدیث * سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ جس شخص کے کھانے کی ابتداء نمک سے ہو وہ ستر (70) بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔؛ شعب الایمان - یہ حدیث ضعیف ہے

کدو عقل و دماغ کے اضافے کا باعث

حدیث * حضرت عطاءؒ سے مروی ہے: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کدو کو لازم پکڑو، بے شک وہ عقل میں اضافہ کرتا ہے اور دماغ کو بڑا کرتا ہے۔؛ علامہ البانیؒ نے اسے موضوع کہا ہے۔

شعب الایمان 5-5947

علیکم بالقرع--الخ "کدو ضرور کھاؤ کیوں کہ یہ عقل میں اضافہ کرتا ہے۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 323

علیکم بالقرع--الخ ---کدو استعمال کرو اس کے کھانے سے دماغ کو تقویت حاصل ہوتی ہے نیز مسور کی دال کا استعمال کرو، ستر (70) انبیاء کی زبان سے اس کی عمدگی بیان ہوئی ہے۔؛ (یہ حدیث من گھڑت ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 40

مسور کی تعریف و تقدیس

حدیث * حضرت عطاءؒ سے مروی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "مسور کی تعریف و تقدیس بیان کی گئ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے ستر (70) نبیوں کی زبان پر، ان میں سے ایک حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی ہیں، وہ دل کو نرم کرتی ہے اور آنسو کو تیز کرتی ہے۔: شعب الایمان 5-5948 ضعیف

انڈے کا استعمال

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا ہے کہ انبیاء میں سے ایک نبی نے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنے ضعف اور کمزوری کی شکایت کی تو اللہ تعالیٰ نے ان کو انڈا کھانے کا حکم دیا۔؛

شعب الایمان 5-5950-زاد المعاد 4/265اس کے ثبوت میں نظر ہے

شہد میں شفاء ہے

حدیث * سیدنا ابو هریرة رضی اللہ عنہ کہتے ہیں! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"جو شخص ہر ماہ تین صبح شہد چاٹ لیا کرے اس کو کوئی بڑی مصیبت کبھی نہیں پہنچے گی۔:؛(ضعیف ہے)

شعب الایمان 5- 5930-ابن ماجہ 3450(ضعیف)

کھانے سے پہلے تربوز کھانا

البطیخ قبل الطعام-- کھانے سے پہلے تربوز کا استعمال پیٹ کو صاف کر دیتا ہے اور بیماری کو بالکل ختم کر دیتا ہے۔: (حدیث موضوع ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 167

***الدجاج--** مرغی میری امت کے فقراء کے لئے بکری ہے جب کہ جمعہ کا دن امت کے فقراء کے لئے حج ہے۔:(حدیث موضوع ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 192

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

*کلوبلاحلبلاتمر-- تم کچی اور پختہ کھجور ملا کر کھاؤ اس لئے کہ شیطان جب یہ دیکھتا ہے ناراض ہوتا ہے اور کہتا ہے، ابن آدم اتنا عرصہ زندہ رہا کہ اس نے نئے پھل کو پرانے پھل کے ساتھ ملا کر کھایا۔؛ (حدیث موضوع ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 231

کھانا پھینکنے کی ممانعت

حدیث * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے انہوں نے فرمایا: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم گھر تشریف لائے تو (روٹی کا) ایک ٹکڑا (زمین پر) گرا ہوا دیکھا، آپؐ نے اسے اٹھایا، صاف کیا اور کھا لیا، پھر فرمایا:"اے عائشہ! عزت والے (رزق) کا احترام کرو یہ جن لوگوں کے پاس سے چلا جاتا ہے دوبارہ ان کے پاس نہیں آتا۔؛؛

ابن ماجہ 4-ح3353 ضعیف

بار بار کھانا اسراف ہے

حدیث * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں دو بار کھا رہی تھی، فرمایا: اے عائشہ! آپ (رضی اللہ عنہا) نے دنیا کو اپنا پیٹ بنا لیا ہے ہر دن کے ایک بار کھانے کے علاوہ کھانا اسراف اور فضول خرچی ہے، اللہ فضول خرچی کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔؛

شعب الایمان 5- 5665 ضعیف

زیادہ کھانا نحوست ہے

حدیث * سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارادہ کیا ایک غلام خریدنے کا، تو اس کے آگے کھجوریں رکھ دیں، غلام نے بہت ساری کھا لیں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:"بے شک زیادہ کھانا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نحوست ہے۔؛ پھر آپؐ نے اس غلام کو واپس کرنے کا حکم دے دیا۔ (ضعیف ہے)

شعب الایمان 5661-مشکوٰۃ 4238

روٹی کا اکرام کرو

حدیث * سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "روٹی کا اکرام کرو اور فرمایا: روٹی کے اکرام میں یہ بات ہے کی سالن کا انتظار نہ کیا جائے۔؛ (ضعیف ہے)

شعب الایمان 5-5869 البانی نے ضعیف کہا ہے

روٹی کی تعظیم کرو

* اکرموا الخبز۔۔ الخ روٹی کی عزت کرو! کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے اسی کے لیے آسمان کی برکتیں نازل فرمائی ہیں اور اسی کے لئے زمین کی برکتیں نکالی ہیں۔؛ (ضعیف ہے) 400 مشہور ضعیف احادیث 295

کھانے کو سونگھنا

حدیث * سیدۃ ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھانے کو ایسے نہ سونگھو جیسے درندہ سونگھتا ہے۔ (ضعیف ہے) شعب الایمان 6007

چھوٹا لقمہ بنانا اور اچھی طرح چبانا

* امرنا ان نصغر اللقمة۔۔ ہمیں کھانے میں چھوٹا لقمہ بنانے اور اچھی طرح چبانے کا حکم دیا گیا۔؛

موضوعات کبیر حدیث 243

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رات کا کھانا ترک کرنا

حدیث * سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رات کا کھانا مت چھوڑو خواہ مٹھی بھر کھجور ہی سہی، اس لئے کہ اس کا چھوڑ دینا (آدمی کو جلد) بوڑھا کر دیتا ہے۔؛؛

ابن ماجہ 4- 3355 ضعیف

***تعشوا ولو بکف**۔۔ رات کو کھانا تناول کرو اگرچہ ردی کھجور ہتھیلی کے برابر میسر آئے اس لئے کہ رات کا کھانا تناول نہ کرنا بڑھاپے کو نمایا کرتا ہے۔؛ (حدیث شدید قسم کی ضعیف ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 116

گرم کھانا کھانے کی ممانعت

حدیث * عبد الواحد بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے گرم کھانا کھانے سے منع فرمایا تھا، یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو جائے؛

شعب الایمان 5-5911 ضعیف

حدیث * حضرت عروہ کہتے ہیں کہ سیدہ اسماء بنت ابو بکر رضی اللہ عنہا کے پاس جب ثرید لایا جاتا تو وہ حکم کرتیں کہ اسے ڈھانک دو تاکہ اس کی گرمی اور نقصان زائل ہو جائے اور وہ کہتیں! میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرماتے: اس میں برکت زیادہ ہوتی ہے۔؛ سنن دارمی 2091 حسن، دارمی منفرد ہیں

سلسلہ احادیث صحیحہ 1892 میں صحیح کہا ہے؛ مشکوٰۃ 4241 ضعیف

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حدیث * سیدنا ابو ھریرۃ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھانا ٹھنڈا کر کے کھاؤ کیوں کہ گرم کھانے میں برکت نہیں۔؛ طبرانی 4/4209

جب کھانے میں خون کا قطرہ گر جائے

حدیث * سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کھانے کے متعلق پوچھا گیا جس میں خون کے قطرے گرے ہوں! تو آپؐ نے اسے کھانے سے منع فرمایا۔؛

اس کو روایت کرنے میں ھشام بن ولید اکیلے ہیں۔ طبرانی اوسط 5/8239

*زینوا موائدکم ۔الخ اپنے دستر خوان کو سبزیوں سے سجایا کرو۔ اس سے اور بسم اللہ پڑھنے سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔؛ (یہ حدیث موضوع ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 20

آخرت کے بھوکے لوگ

* ان اھل الشبع-- بلاشبہ جو لوگ دنیوی زندگی میں سیر ہو کر کھاتے ہیں وہ کل اخروی زندگی میں بھوکے ہوں گے۔؛ (حدیث ضعیف ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 316

حلال کھانے اور سنت پر عمل کرنے والا جنت میں

حدیث * سیدنا ابو سعید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص حلال کھاتا ہے اور سنت پر عمل کرتا ہے اور لوگ اس کی ہلاکتوں سے امن میں ہیں، وہ جنت میں ہو گا۔؛ ایک آدمی نے کہا: یا رسول اللہ!

www.KitaboSunnat.com

بے شک یہ عادات لوگوں میں بہت ہے، آپؐ نے فرمایا: "عنقریب ہوں گے میرے بعد کے زمانوں میں۔؛

(ضعیف ہے) شعب الایمان 5- 5752 –ترمذی 2520(ضعیف)

مومن کے جوٹھے میں شفاء

*سؤر المؤمن شفاء -- مومن کا جوٹھا شفاء ہے۔؛) اس کی کوئی اصل نہیں۔)

100 مشہور ضعیف احادیث 21

*من اطعم -- جو شخص اپنے بھائی کو پیٹ بھر کر روٹی کھلاتا ہے اور اس کو پانی سے سیر اب کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو دوزخ سے سات خندقیں دور رکھے گا جب کہ دو خندقوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہو گی۔؛

(حدیث موضوع ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 70

*اذیبوا طعامکم -- اپنے کھانے کو اللہ کے ذکر اور نماز کے ساتھ پگھلاؤ اور اس پر نیند نہ کرو کہ تمہارے دل سخت ہو جائیں۔؛ (حدیث موضوع ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 115

*کلوا التمر -- نہار منہ کھجور کھاؤ اس لئے کہ کھجور کھانا کیڑوں کو مارتا ہے۔؛ (حدیث موضوع ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 232

* اطعموا نساءکم -- عورتوں کو نفاس میں کھجوریں کھلائیں اس لئے کہ جس عورت نے نفاس میں کھجوریں کھائیں اس کا لڑکا صاحب علم ہوتا ہے۔(خیال رہے) مریم علیہا السلام نے جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

جنا تو اس کی خوراک کھجوریں تھیں اور اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں کسی خوراک کے بارے میں کھجور سے زیادہ بہتری ہوتی تو مریمؑ کو وہ خوراک عطاء کرتا۔؛ (حدیث موضوع ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 234

* انمن السرف-- بلاشبہ یہ اسراف ہے کہ آپ جو چاہیں تناول کریں۔؛ (حدیث موضوع ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 241

* احقلوبکم-- تھوڑا ہنستے ہوئے اور تھوڑی خوراک کھا کر اپنے دلوں میں زندگی کو اجاگر کرو اور بھوکے رہ کر ان کو پاکیزہ کرو تمہارے دل اس طرح (برائی کی جانب توجہ کرنے سے) خود کو روکیں گے اور ان میں رقت پیدا ہوگی۔؛ (حدیث کا کچھ اصل نہیں۔)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 242

* افضلکم عنداللہ-- قیامت کے دن تم میں وہ لوگ اللہ کے یہاں بلند مرتبہ پر فائز ہونگے جو لمبا عرصہ بھوکے رہتے ہیں اور اللہ سبحانہ کی ذات کی سوچ میں ڈوبے رہتے ہیں اور قیامت کے دن وہ لوگ اللہ کے یہاں مبغوض ترین ہوں گے جو زیادہ نیند میں مستغرق رہتے ہیں بسیار خور ہیں اور مشروبات کا استعمال مبالغہ سے کرتے ہیں۔؛ (اس حدیث کا کچھ اصل نہیں

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 244

* لبسوا وشربوا- لباس اور کھانے پینے میں ضرورت سے نصف حاصل کرو اس طرح کرنا نبوت کا ایک حصہ ہوگا۔؛ (اس حدیث کا کچھ اصل نہیں   احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 245

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

*ان الاکل-- کھانے پر کھانا برص کی بیماری پیدا کرتا ہے۔؛ (اس حدیث کا کچھ اصل نہیں)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 246

*جاھدوا انفسکم-- اپنی جانوں کو بھوکے پیاسے رکھ کر جہاد کرو اس کا ثواب اس شخص کے ثواب کے برابر ہے جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے اور بلاشبہ کوئی عمل بھوکے اور پیاسے رہنے زیادہ اللہ کے ہاں محبوب نہیں۔؛ (حدیث باطل ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 247

*کان اذا -- جب آپ ﷺ صبح کھانا کھالیتے تھے تورات کو نہیں کھاتے تھے اور جب رات کو کھالیتے تھے تو صبح کو کھانا نہیں کھاتے تھے۔؛ (حدیث ضعیف ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 250

*من اجاع--جس شخص نے اپنے پیٹ کو بھوکار کھا اس کی سوچ میں عظمت نمودار ہوتی ہے اور اس کے دل میں فطانت جلوہ گر ہوتی ہے۔؛ (اس کا ہرگز کچھ اصل نہیں ہے)

احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 251

*لی اکوال سرف -- تم خود کو اسراف سے دور رکھو، ذہن نشیں رکھیں کہ ایک دن میں دوبار کھانا بھی اسراف ہے۔؛ (حدیث ضعیف ہے) احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 257

چھری سے روٹی کاٹنے کی ممانعت

*لا تقطعوا-- چھری کے ساتھ روٹی مت کاٹو جیسا کہ عجمی لوگ کاٹتے ہیں۔؛ (ضعیف ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 298

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

روٹیاں چھوٹی اور زیادہ تعداد میں کھانا

*صغروا الخبز-- روٹیاں چھوٹی رکھو اور اس کی تعداد زیادہ کرو، تمہارے لئے اس میں برکت ڈالی جائے گی۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 299

تین کھانوں کا حساب نہیں

*ثلاث لا حساب- تین کھانے پر بندے کا حساب نہیں لیا جائے گا: سحری کھانا، جس کھانے پر افطاری کی جائے اور جو کھانا بھائیوں کے ساتھ مل کر کھایا جائے۔؛ (ضعیف ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 301

گوشت کھانوں کا سردار ہے!

لحم ی ث * سیدنا ابو درداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "گوشت دنیا والوں اور جنت والوں کے کھانے کا سردار ہے۔؛

ابن ماجہ 4-ح 3305 ضعیف

گوشت کھانے سے دل میں فرحت

*اللحم یقل بفرحت--بلاشبہ گوشت کھاتے وقت دل فرحت وخوشی محسوس کرتا ہے۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 307

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

گوشت اور گندم

* اللحم بالبر-- گندم کی روٹی کے ساتھ گوشت تناول کرنا انبیاء علیہم السلام کا سالن ہے۔؛ (حدیث شدید قسم کی ضعیف ہے)۔ احادیث ضعیفہ کا مجموعہ 418

گوشت کے ساتھ کھیرا کھانے کا فائدہ

*من اکل القثاء-- جس نے گوشت کے ساتھ کھیرا کھایا کوڑھ کے مرض سے بچ گیا۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 326

مومن کے دل میں میٹھے کی محبت

*قلب المومن-- "مومن کا دل میٹھا ہے مٹھاس کو ہی پسند کرتا ہے۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 327

چاول کی عظمت و فضیلت

* الارز فی الطعام-- کھانے میں چاول ایسے ہیں جیسے قوم میں سردار ہو۔؛ (باطل ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 314

بینگن میں شفاء ہے

*الباذنجان شفاء-- بینگن میں ہر بیماری کی شفاء ہے اور اس میں کوئی بیماری نہیں۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 319

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پیاز کی اہمیت و فوائد

یا علی ! اذا تزودت۔۔ اے علی (رضی اللہ عنہ)! جب تم زادراہ لو تو پیاز مت بھولو۔؛ (موضوع ہے)

* علیکم بالبصل۔۔ پیاز ضرور استعمال کرو کیوں کہ یہ نطفہ صاف کر دیتا ہے اور بچہ پیدا ہو جاتا ہے۔؛

(موضوع ہے) 400 مشہور ضعیف احادیث 324-325

تیلوں کا سردار "بنفشہ"

*سید الادھان۔۔ "تیلوں کا سردار "بنفشہ" ہے اور تیلوں میں بنفشہ کی فضیلت ایسے ہے جیسے تمام ادیان میں اسلام کی فضیلت ہے۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 330

ایک ہی سانس میں پینے کی ممانعت

پینے سے پہلے "بسم اللہ" اور پینے کے بعد "الحمدللہ" کہنا

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اونٹ کے پینے کے مانند ایک ہی سانس میں پانی مت پیو، بلکہ دو، دو، اور تین، تین سانس میں پیا کرو، اور جب پینے لگو تو اللہ تعالیٰ کا نام لو (بسم اللہ) پڑھو، اور جب (فارغ ہو کر) برتن اٹھاؤ تو اللہ کی حمد کرو (یعنی الحمدللہ کہو)۔؛

ترمذی 1885 (ضعیف)۔ شعب الایمان 6015- مشکوۃ 4278 (ضعیف)- ریاض الصالحین ج1 – 684

نوٹ: پینے سے پہلے "بسم اللہ" اور پی کر "الحمدللہ"؛ کہنے کی ایک صحیح حدیث بھی ہے (سلسلہ احادیث صحیحہ 1821)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نہر یا تالاب سے پانی پینے کا طریقہ

حدیث * سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ پانی کے ایک ٹھکانے پر گزرے، ہم لوگوں نے منہ ڈال کر پینے کی کوشش کی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: منہ ڈال کر نہ پیو، بلکہ اپنے ہاتھ دھولو اور ہاتھوں سے پیو، اس لئے کہ ہاتھ سے زیادہ صاف اور کوئی برتن نہیں۔ (ضعیف ہے)

شعب الایمان 6030

پانی چسکی لے کر پینا

حدیث * معمر نے ابن ابی حسین ؒ سے روایت کیا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیئے اسے چاہیئے کہ چھوٹی چھوٹی چسکیاں بھرے اور غٹاغٹ بڑے بڑے گھونٹ نہ پیئے، بے شک جگر کا درد غٹاغٹ پینے سے ہوتا ہے (شاید اس سے مراد کوڑی اور معدے کا درد ہو) (ضعیف ہے)۔

شعب الایمان 6012-السلسلۃ الضعیفہ 2571 عربی نسخہ

کھانے کے آخر میں پانی پینے کی ممانعت

* **لا تشربوا الماء علی اثر الطعام**--- پانی کو اپنے کھانے کے آخر میں مت پیو! (اس کی کوئی اصل نہیں)

100 مشہور ضعیف احادیث 90

نہار منہ پانی پینا

حدیث * سیدنا ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: جس نے نہار منہ پانی پیا اس کی قوت کم ہوگئی۔؛ (ضعیف) طبرانی اوسط 3/4646

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بھائی کا جوٹھا پانی پینے کی فضیلت

* **من التواضع ان**-- یہ تواضع کی علامت ہے کہ آدمی اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اور جو اللہ کی رضا کی خاطر اپنے بھائی کا جوٹھا پی لے اس کے ستر (70) درجے بلند کر دیے جاتے ہیں۔؛ (موضوع ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 311

گرمی کے دن باکثرت پانی پلانا

* **اسق الماء علی الماء**-- گرمی کے دن پانی پر پانی پلاؤ، تمہارے گناہ ایسے جھڑیں گے جیسے تیز تند آندھی میں درخت کے پتے جھڑتے ہیں۔؛ (منکر ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 313

مسلمان کو ایک گھونٹ پانی پلانے کی فضیلت

***من سقی مسلما**-- جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جہاں پانی پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک گردن آزاد کی، اور جس نے کسی مسلمان کو وہاں پانی کا ایک گھونٹ پلایا جہاں پانی نہ پایا جاتا ہو تو گویا اس نے ایک مومن جان کو زندگی بخش دی۔؛ (ضعیف ہے)

400 مشہور ضعیف احادیث 312

☆☆☆☆☆

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ماخذ و مراجع

نام کتاب	ناشر و مطبع
القرآن الکریم	
صحیح بخاری (اردو)	دارالسلام
صحیح مسلم (اردو)	دار العلم - ممبئی
سنن نسائی (اردو)	"
سنن ترمذی (اردو)	نعمانی کتب خانہ - لاہور
سنن ابن ماجہ (اردو)	دار السلام
سنن ابو داؤد (اردو)	"
سنن دارمی (اردو)	انصار السنہ پبلیکیشنز - لاہور
صحیح ابن حبان (اردو)	شبیر برادرز - لاہور
شعب الایمان (اردو)	دار الاشاعت - کراچی
المعجم الاوسط - طبرانی (اردو)	پروگیسو بکس - لاہور
مشکوٰۃ المصابیح (اردو)	مکتبہ اسلامیہ - لاہور
المعجم الصغیر - طبرانی (اردو)	انصار السنہ پبلیکیشنز - لاہور
ریاض الصالحین (اردو)	دارالسلام
احادیث ضعیفہ کا مجموعہ	مکتبہ محمدیہ - لاہور
400 مشہور ضعیف احادیث	فقہ الحدیث پبلیکیشنز - لاہور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

کھانے پینے کے آداب	مکتبہ اسلامیہ -لاہور
موضاعات کبیر (اردو)	نعمانی کتب خانہ -لاہور
بلوغ المرام (اردو)	دارالسلام